نور افشان

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے*

جلد ۴۲ | ہر ہفتہ بروزِ جمعہ لودیانہ سے شایع ہوتا ہے - ۲۱ دسمبر ۱۹۱۴ء | نمبر ۵۰

یہہ کتابیں کرسچن بک سٹور لودیانہ سے معرفت پادری ای - ایم ویری صاحب بذریعہ وی - پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں*

تواریخ

تواریخ کلیسیا ۱۲/
تواریخ مذہب ۸/
تواریخ روم ۸/
تواریخ مصر ۸/
تواریخ یونان ۸/
مرقع روس ۸/
قدیم مسیحیوں کے حالات ۲/
حیاتِ پولوس ۴/
حیاتِ داؤد ۸/
جنرل گارفیلڈ کی سوانح عمری ۳/

مفید حکایتیں

رامپال سنگھہ رومن اُردو ۸/

تلاشِ حق اُردو - رومن اُردو ۳/ و ۶/
دولتِ لازوال اُردو ۳/، ۵/، ۸/
دولتِ لازوال رومن اُردو ۸/
عزتِ بیمثال اُردو ۳/، ۵/، ۸/
" رومن اُردو ۸/
حالات جاپان ۲/ و ۶/
شریف بیبیان ۳/ و ۶/
چندر لیلا سادھنی اُردو ۲/ و ۶/ گورکھی ۱/
سیر ہند ۱۲/
وکیل کی سرگذشت ۶/
سورج پرکاش ۴/ و ۶/ مجلد ۱۲/

ہندو مذہب کے متعلق

ویدک شائستگی ۸/
ستیارتھ پرکاش درپن اُردو ۸/

سمپردائے ۳/ و ۵/
ویدونکی تعلیم ۱۰/
وشنو کے دس اوتار ۲/
ویدک تصنیفات ۱/
ویدونکی قربانیاں اور چڑھاوے ۳ پائی
ویدونکی دیوتا پرستی "
ویدونکی ازلیت ۶ پائی
پرستش حیوانات ۱ پائی
تیرتھ ۶ پائی
اہلِ ہنود کے تیوہار "
تاریخِ طاعون ۳ پائی

دین اسلام کے متعلق

اسلام میں مسیح ۱/
خدائے اسلام ۲/

ینابیع القرآن	۳ر
الکفارہ	ر
بائیبل یا قرآن	۱۰ر
مسیح ابن اللہ	۲ر
میزان الحق	۴ر
کشف القرآن	۶/
ینابیع الاسلام	۸/
ہدایت المسلمین	۸/
تحقیق الایمان	۴ر
تواریخ محمدی	۴ر
تعلیم محمدی	۴ر
دین اسلام اور اسکی تردید از روئے اسلام	۲ر
دعوت اسلام	۶ پائی
گنجینۂ اسلام رومن	۸/
بیگناہ نبی	۳ پائی
حضرت اسحٰق و اسمٰعیل	״
فارقلیط	״
انجیل شریف کی صحت و درستی	״
اسمار الٰہی	״
خدا کے دس حکم	״
مسیح کے حق میں پیشینگوئیاں	״
نماز	״
سچا اسلام	״
فہرست قرآن	״
یسوع مسیح کی موت اور جی اٹھنا	״
یسوع مسیح	״
سورۃ فاتحہ	״
ہمارا شافع کون ہے؟	״
اثمار شیریں	۵ر و ۱۲ر
خدا ہمارا باپ	۳ پائی

کیا انجیل منسوخ ہوگئی؟	۳ پائی
انصاف کا دن	״
فہرست قرآن رومن اردو فی جلد	۶ر
تحقیق الاسلام حصہ اوّل	۲ر

سلسلۂ اصلاح

اصلاح تمدّن	۳ر
اصلاح زراعت	۶ پائی
اصلاح اخلاق	۲ر
ہند کی افلاس کا انسداد	۶ پائی
شادی کی بابت خیالات	״
صنعت و دستکاری	۲ر

اسکول کی کتابیں

اردو کا قاعدہ	۶ پائی ار
اردو کی پہلی کتاب	ار
اردو کی دوسری کتاب	۲ر و ۳ر
اردو کی تیسری کتاب	۳ر
اردو کی چوتھی کتاب	۴ر
رومن اردو کا قاعدہ کننگ صاحب کا	ار
رومن اردو کی پہلی کتاب	۲ر
رومن اردو کی دوسری کتاب	۳ر
زنانہ سیکنڈ ریڈر گورکھی	۳ر
گورکھی قاعدہ	۳ پائی

کیٹی کیزم

دینی سوال وجواب	۶ پائی
پنجابی اردو حروف	״
دینی سوال وجواب رومن اردو	۶ پائی
״ ״ گورکھی	״

سوال وجواب مختصر اردو	ار
״ ״ رومن	ار

سوالات

سوالات متی کی انجیل پر گورکھی	ار
״ مرقس کی انجیل پر	ار
״ لوقا کی انجیل پر	ار
״ یوحنا کی انجیل پر	ار
״ رسولوں کے اعمال پر	ار

مسیحیوں کے واسطے

تواریخ کلیسیا	۸ر
حل مشکلات حصہ اوّل	۶ر
تحقیق بائیبل	۴ر
طالبان حق	۹ر
تواریخ بائیبل	۸ر
حیاتِ مسیح	۱۲ر
مسیح کا نمونہ	۸/
مسیح کے خاص دوست	۸/
کشف الحقایق	۴ر
راہِ زندگی	۱۲ر
موازنہ مذاہب رومن	۸/
مسیح کی تعلیم ۴ر ۸ر	۱۲ر
القاب مسیح	۴ر
بائیبل کس طرح پڑھنی چاہیے؟	۴ر
روحانی طاقت کے متعلق چند سنجیدہ خیالات	۴ر

متفرق کتابیں

رابنسن کروسو ۱۲ر + ابن حج اردو ۸ر + طریق دعا ۴ر

مارکوپولو کا سفرنامہ ۸ر + طلائی شمعدان ۴ر

طیطس یا رفیق صلیب ۸ر + روح سے معمور زندگی ۴ر





نورافشان

لودیانہ - جمعہ ۱۱ دسمبر سنہ ۱۹۱۴ع ۶

فہرست مضامین

گلدستہ اخبار

حضور ملک معظم شہنشاہ ہند نے فرانس میں ہندوستانی فوجی زخمی سپاہ کا علی طور پر پورا پورا معائنہ کیا اور مہاراجہ سر پرتاپ سنگھ مہاراجہ آف بیکانیر اعلیحضرت کے جلوس میں تھے۔

۷ دسمبر لنڈن - پیٹروگریڈ - سرکاری اعلان سے ظاہر ہوتا ہے - کہ لارڈ میں اتوار کے روز جو حالت تھی اس میں کوئی خاص تبدیلی نہیں ہوئی - اور جنگ جاری ہے - جرمن حملے پسپا کر دیئے گئے جرمن پوزیشنیں ایسے مضبوط ہیں جیسے کہ وہ ابتدا میں تھے - اگرچہ ان کا نقصان وہاں بہت ہی ہوا ہے۔

۷ دسمبر سے بعد کی خبر ہے کہ جرمنی میں اعلان کر دیا گیا ہے کہ جرمنی نے لارڈز لے لیا ہے مگر رائٹر کا نامہ نگار جو پیٹروگریڈ میں ہے کہتا ہے کہ بڑے بازار میں جو گھر ہیں ان میں سے متعدد گھر مسمار کر دیئے گئے ہیں - گولہ باری سے ایک گاس کے مخزن میں آگ لگ گئی اور بیں شہر میں بھی آگ بھڑک پڑی - سلطان مرہ کی ضروریات کے غیر ممکتفی ہونے کی وجہ سے باشندگان سخت دکھ میں ہیں۔

ان یکصد زخمیوں میں سے جو گلاسگو میں آئے ہیں ۶۵ آدمی یخ زدہ ہیں۔

برطانیہ عظمیٰ میں ماہ نومبر کے اندر اس کی درآمد میں ۱۲۴۸۰۰۰۰ پونڈ اور برآمد میں ۲۰۱۵۴۷۶۹ پونڈ کا گھاٹا ہوا۔

پادری ایچ - بی پکنہام والش صاحب کا تقرر آسام کے بشپی عہدہ پر کلکتہ کے سینٹ پال کتھیڈرل میں ۲ جنوری کو ہوگا۔

برطانیہ عظمیٰ ماہ نومبر میں اکل و شرب کی اشیاء اور تمباکو کی درآمد میں ۵ ½ ملین کا اضافہ ہوا۔

برطانیہ میں کپاس کا ۹ ملین اور اون میں ۴۰۰۰۷۷ پونڈ کا گھاٹا آیا۔

۷ دسمبر لنڈن - نش میں سرکاری طور پر اعلان کر دیا گیا ہے - کہ سرویوں نے آسٹریوں کو ہر جگہ پسپا کر دیا ہے - ۴۴۰۰ اسیر کرلئے جن میں دو جرنل اور ۴۰ پوری باٹیاں ہیں۔

۷ دسمبر لنڈن - ڈیلی کرانیکل کا رپورٹر جو کوپن ہیگن میں ہے - کہتا ہے کہ فلسطین میں جو جرمن افسر ہیں کہتے ہیں کہ اگر ایک لاکھ آدمی اور بھیجے نہ گئے تو کامیابی کے ساتھ ترکوں کا مصر پر حملہ کرنا ناممکن ہے - ترکی سپاہ وہاں ایسی بد اخلاق ہو رہی ہے کہ نہایت ہی زبون اور قابل نفرت کام کر رہے ہیں۔

ایک جرمنی اخبار تسلیم کرتے ہیں کہ جرمن گورنمنٹ خائف ہے کہ پرتگال کی فوج مصر اور فلسطین میں بھیجی جائیگی اور کہ مشرقی اور جنوب مغربی افریقہ میں جنگ ایسی جلدی ختم ہو جائیگی جس کی توقع جرمن میں نہیں کیجاتی تھی۔

۷ دسمبر لنڈن - پیرس کی خبر ہے - کہ قسطنطنیہ سے ایک تار مظہر ہے کہ ترکی کروزر حمیدیہ ایک بحری سرنگ سے الجھ گیا - اور ایسا سخت زخمی ہوا کہ بمشکل قسطنطنیہ تک پہنچ سکا۔

تار برقیات

۷ دسمبر دہلی۔ سکرٹری آف سٹیٹ نے ویسرائے ہند کے پاس ذیل کا تار بھیجا ہے۔ پیٹروگراڈ سے کوئی سرکاری خبر نہیں ہے۔ مگر مارننگ پوسٹ کا کارسپانڈنٹ کہتا ہے کہ عام تصور یہ ہے۔ کہ حال میں جو جنگ پولنڈ کے اندر ہوئی ہے۔ وہ کل ما قبل جنگوں سے زیادہ تند اور ہیبت ناک تھی۔ تخمینہ کیا گیا ہے کہ جرمن کی ½ فوج ماری گئی ہے۔ ایک روسی فوجی دستہ دیر کرکے آیا۔ ورنہ ایک ہفتہ پیشتر ہی جنگ میں بڑی بھاری فتح حاصل ہو جاتی۔

سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ برطانوی غباروں نے جزیرہ نما سینا میں دشمن کا کوئی نشان نہیں پایا۔ برطانوی جنگی افسران نے پورٹ سعید کو آزاد کرکے اس کے مشرقی بیابانوں میں سیلاب بہا دیا ہے۔

۷ دسمبر لندن۔ پیرس۔ ملاح کے گھر کے نزدیک ہمارے نصاور توپ خانہ نے ایک چھوٹے سے جرمنی قلعہ کو تہس نہس کر دیا۔ دشمن نے ولاڈنڈرفٹ کو پھر نے لینے میں بے فایدہ جانفشانی کی۔ شمالی حصّیں کے مقابلہ پر بالکل خاموشی تھی۔ اور ایسا ہی آئین میں کیمپین میں ہمارا بھاری توپ خانہ خوب گرم کار تھا۔ اور بڑی کامیابی کے ساتھ جواب دیتا رہا۔ اور دشمن کے توپخانہ کو نیچا دکھایا

۷ دسمبر لندن۔ پیٹروگراڈ۔ مارننگ پوسٹ کا جو کارسپانڈنٹ پیٹروگراڈ میں ہے کہتا ہے۔ کہ فی الحال روسیوں کا یہ ارادہ نہیں ہے کہ جرمن کو سرحد کے پار نکالدے۔ وہ چاہتا ہے کہ جرمن پولنڈ ہی میں رہیں۔ اور ان کو اس طرح ہلاک کرواے۔ اور مشرق میں اس طرح اتحادی فوج کو آرام دے۔

۷ دسمبر مدراس۔ ٹائمز آف سیلون اخبار کا نامہ نگار جو لندن میں ہے۔ تار دیتا ہے۔ کہ غیر موزوں موسم کی وجہ سے انگلستان کی نئی فوج بڑے شکنجہ میں ہے۔ کیونکہ بعض کیمپوں میں جھونپڑیاں مکمل طور پر نہیں ہیں۔ اور سندسی تیز ہوا کے جھونکوں سے خیمہ کے باشندے بھی معرض خطرات میں ہیں۔ مگر باوجود اس کے لوگ ہر جگہ حوصلہ مند اور خوش منظر ہیں۔

۷ دسمبر لندن۔ آسٹریلیا کے ہائی کمشنر نے جو لندن میں ہے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ سلطنت کی عظیم اور بڑی شان یہ ہے کہ ہندوستانی اب یورپ کے جنگجوؤں اور بہادروں کے ہمپلہ ہیں۔

۷ دسمبر سوکیت۔ راجہ سوکیت کی ۳۰ ویں سالگرہ معمولی دھوم دھام سے منائی گئی۔ سہ پہر کو رنگ محل نامی محل کے سامنے دربار عام فراہم ہوا۔ نذر گذرانتے کے بعد وزیر اعظم نے دربار اور ریاست کی رعایا کی جانب سے حسب موقع مہاراجہ کو مبارکباد کا ادریس دیا۔ ریاستی ضیافت کے علاوہ غریب غربا کو کھانا اور خیرات دی گئی۔ دیگر متعدد کارہائے خیر کے علاوہ راجہ صاحب نے میو ہسپتال۔ جارج گنگو شالہ لاہور۔ لیڈی ایچیسن ہسپتال لاہور۔ اور کوڑھی خانہ سبا ٹھو۔ ہر ایک کو سو سو روپیہ عنایت کیا اور قیدی رہا کئے گئے۔

۴ دسمبر کی خبر ہے کہ جنگ لاڈز روسی فتح کیساتھ ختم ہو گیا۔

۵ دسمبر لندن۔ کیف کی خبر ہے کہ یہاں کے قلعہ میں آسٹروی اور جرمنی ایران جنگ کا بڑا بھاری ہجوم ہے۔ جنگ کی ابتدا سے آج تک ایک لاکھ تیس ہزار آدمی اور ۲۵۰۰ افسر اسیر ہو کر یہاں سے گذر گئے ہیں۔

ہز ہائنس راجہ سرمور نے ۲۵ ہزار پونڈ چار مہم سپاہیوں کے لئے روانہ کی ہے۔ ہز اکسیلنسی ویسرائے نے عطیہ شکریہ کیساتھ قبول کیا۔

۱۵ دسمبر ۶ بجے شام کو شملہ کے روز ٹاؤن ہال دہلی میں دہلی کے جانوروں پر ظلم کے انسداد کے لئے ایک سوسائیٹی قائم ہو گی۔ آنریبل مسٹر ڈبلیو ایم ہیلی صاحب سی۔ آئی۔ ای چیف کمشنر صاحب دہلی صدر نشین ہونگے۔

افسوس کہ ۱۵ رواں کو مہاراجہ سکم اس جہان فانی سے کوچ کر گئے۔ مہاراجہ صاحب ۱۱ فروری ۱۹۱۴ء کو تخت نشین ہوئے تھے۔

اکتوبر ۱۹۱۴ء میں ہندوستان کی درآمد مال کی قیمت ۱۲۳۶ لاکھ روپیہ کی تھی اور برآمد مال کی قیمت ۹۹۵ لاکھ روپیہ تھی۔

لائلپور کے ڈپٹی کمشنر صاحب انتظام کر رہے ہے۔ کہ وہاں کے تمام بورڈ اور امدادی سکنڈری مدارس میں ہیڈ ماسٹران کو جنگ کی خاص خبروں کا ایک مطبوعہ کاغذ تقسیم کیا جائے۔ جس کو وہ اپنے مدرسوں کے بچوں اور اپنے موضع کے نمبرداروں اور زمینداروں کو پڑھ کر سنایا کریں۔ یہ کاغذ ہفتہ میں دو بار تقسیم ہوا کریں گے۔ اس میں مختصر اور مستند اور صحیح خبریں ہوا کریگی۔



ایڈیٹوریل نوٹس

ٹمپرنس سوسائٹیوں کو مژدہ

ٹمپرنس سوسائٹیاں اس خبر کو نہایت شغف اور ابتہاج سے سُنیں گیں کہ اُن کی لگاتار سر توڑ کوششوں سے جو وہ شراب کے خلاف کرتی تھیں آج نہایت پُر اطمینان اور مسرت بخش عالمگیر نتیجہ پیدا کر دیا ہے۔ ساتھ ہی اس کے یہ امر بھی قابل غور ہے کہ موجودہ جنگ یورپ کی ایک خاصیت یہ ہے کہ تمام متخاصمین نے میدان جنگ سے شراب کی سخت ممانعت کر دی ہے اور اس سے سوسائٹی مذکورہ بالا کے کام کی بڑی بھاری تائید اور تعریف ہوتی ہے مگر چہ یہ یقینی امر ہے کہ جرمن خطوط سے بیئر کا قطعی اخراج نہیں ہو گیا ہے۔ مگر پھر بھی شہنشاہ ولیم کی مشہور و معروف ٹمپرنس رائیں یہ اطمینان دلاتی ہیں کہ صرف قلیل ترین مقدار کی جیسا کہ جرمنی لوگ اپنی قومی شراب کو موسوم کرتے ہیں جرمن سپاہیوں کو پینے کی اجازت ہے۔ مگر اس کے علاوہ ہر قسم کی منشیات کی پوری پوری ممانعت کر دی گئی ہے۔ اسی طرح انگریزی اور فرانسیسی سپاہ میں بھی شراب اور دیگر منشیات کے خلاف سخت تحریریں اور قوانین بن گئے اور ان پر عملدرآمد ہوا ہے علاوہ ازیں روس میں بھی فوجی سپاہیوں کو نہ صرف منشیات کی سخت ممانعت ہے اور بالکل پرہیزگار رہنے پر زور دیا جاتا ہے۔ بلکہ اُس نے اپنی سلطنت کی تمام حدود میں شراب و وودکہ کی سخت ممانعت کر دی ہے۔ یہ عمل خاص شاہی فرمان کے ذریعہ سے ظہور میں آیا ہے جس کا نتیجہ کہا جاتا ہے کہ یہ ہوا ہے کہ روسی دہقانوں کے رخسار ایسے تر و تازہ ہیں جیسے کہ جوان لڑکیوں کے۔

موجودہ جنگ کے خواص

علاوہ ٹمپرنس اشاعت کے

جو موجودہ جنگ میں ہو رہی ہے جیسا کہ ہم نے ذکر کیا ایک اور خاصہ اس جنگ کا یہ ہے کہ عام تعصب بھی معرکہ جنگ سے عنقا ہے۔ چنانچہ قبل ازیں روس میں سخت فرقہ بندی کا تعصب جاری تھا۔ اور جو فرقہ روسی شاہی فرقہ سے خلاف ہوتا اُس کے ساتھ بہت بدسلوکی کی جاتی تھی۔ مثلاً یہودیوں اور پٹسٹ لوگوں کے ساتھ۔ مگر اب یہ ساری مخالفت و گرفت عجیب طرح سے روس میں سے معدوم ہوتی جا رہی ہیں۔ اور اب وہاں نہ صرف یہ آزادگی ہے کہ لوگ قطبین تک جایا کریں۔ بلکہ یہودیوں کو بھی پوری پوری آزادگی ہے۔ اور تمام پروٹسٹنٹ مسیحیوں کو عبادت اور مذہب کے دیگر معاملات میں پوری آزادگی ہے کہ بپٹسٹوں کو بھی اپنے اصولات کے مطابق عملدرآمد کرنے کی کامل اجازت ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ روسی بپٹسٹوں نے زخمی سپاہیوں کے لئے ہسپتال قایم کر دیئے ہیں جس سے نہ صرف روسی ہموطنی کا دم لوگ بھرنے لگے ہیں اور جنگ میں حب الوطنی سے کام لیا جا رہا ہے۔ بلکہ مسیح کی امن بادشاہت پھیلانے میں نہایت جد و جہد اور دلچسپی ہو رہی ہے۔ واقعی موجودہ جنگ یورپ نے جہاں خون کی ندیاں بہا اور کشتوں کے پشتے لگا دیئے ہیں۔ وہاں دنیا کو بہت سے اخلاقی اور حب الوطنی اور انسانی ہمدردی کے بھی سبق سکھا دیئے ہیں جو عملاً اب ظہور میں آ رہے ہیں۔

لارڈ کچنر کا پیغام میدان جنگ میں

معرکہ سوڈان میں لارڈ کچنر نے اپنی سپاہ کو شراب نہیں

دی تھی۔ اور اب جو مشورہ اُس نے موجودہ معرکہ جنگ یورپ میں اپنے سپاہیوں کو دیا ہے وہ بھی کچھ کم قدر اور غیر مفید نہیں ہے۔ یہ مشہور و معروف سپہ سالار نہایت تجربہ کار متقی و پرہیزگار اور شراب کا سخت مخالف ہے۔ اس کے پیغام کے جو اُس نے اپنی سپاہ کو اس موقعہ پر دیا ہے۔ یہ الفاظ ہیں جب تک کہ تمہاری صحت اچھی نہ ہو تب تک تمہارے فرائض تم سے اچھی طرح ادا نہیں ہو سکتے۔ پس ہر قسم کی افراط و تفریط سے بچے رہو۔ اس نئے تجربہ میں ممکن ہے کہ شراب اور شہوت ہر دو طرح کی آزمائشیں تمہارے سامنے آئیں۔ مگر یاد رکھو تمہیں ان دونوں آزمائشوں سے مقابلہ کرنا ہے۔ جب تم مستورات کے ساتھ محبت سے سلوک کرو تو خبردار اُن سے آشنائی نہ لگا لینا۔ بہادری کے ساتھ اپنا فرض ادا کرو۔ خدا سے ڈرو بادشاہ کی عزت کرو۔

جرمن کی گھرو کی زندگی اور عام طرز معاشرت

جب سے یورپ کی عظیم جنگ چھڑی ہے جس کو آج

عنقریب چھ ماہ سے زیادہ کا عرصہ ہونے آیا ہے جرمن کی گھرو کی زندگی میں بہت سی تغیرات اور تبدلات ظہور میں آ گئے ہیں۔ چنانچہ جرمن کی ساری تجارت درآمد برآمد مسدود ہو گئی ہے۔ اور اگرچہ غیر جانبدار طاقتوں کی جانب سے تجارت کا سلسلہ وہاں جاری ہے تو بھی وہ بہت ہی محدود پیمانہ پر وہاں کی اندرونی تجارت اور صنعت و حرفت کو سخت نقصان پہنچا

ہے۔ کیونکہ تین ملین (۳۰ لاکھ) آدمیوں کے قریب جو صنعت و حرفت میں مشغول اور منہمک تھے اپنے اپنے کام چھوڑ کر جنگ میں شریک ہو گئے ہیں۔ اور اُن کی بیویوں کو صرف ۹ شلنگ (یعنی پونے سات روپیہ) ماہوار اور فی بچہ دو شلنگ یعنی ڈیڑھ روپیہ ملتا ہے۔ یہ آمدنی ان کی ایسی ہے کہ حد سے زیادہ کفایت شعاری کے ساتھ بھی اُس میں گذارہ کرنا محال ہے۔ گورنمنٹ نے اگرچہ اس میں اور زیادہ تخفیف یوں کر دی ہے کہ جو لوگ جنگ میں ملازم ہیں اُن کی بیویوں سے کسی قسم کا کرایہ نہ لیا جائے۔ مگر اس سے بھی قریباً اسی قدر دقت اور مشکل پیدا ہو گئی ہے جس قدر کہ رفع کر دینے کا انتظام کیا گیا کیونکہ اس کے یہ معنی ہیں کہ صاحبان جائداد جو زمین یا گھر کرایہ پر دیتے ہیں۔ اُن کی جائدادوں سے انہیں کچھ نفع نہیں ملتا۔ اور یوں اُن کے پاس خرچ کرنے کے لئے روپیہ نہیں آتا۔ ان حالتوں سے پتہ لگ سکتا ہے۔ کہ تھوک تجارت اب عنقریب جرمن میں بالکل بند ہو گئی ہے۔ اور صرف انہیں اشیاء کی خرید و فروخت ہو رہی ہے جو روزمرہ کی زندگی کے لئے انسان کو لینا پڑتی ہے۔

جرمن گورنمنٹ نے خورد و نوش کا ایسا انتظام کیا ہے اور اُن کی قیمتیں ایسی معین کر دی ہیں کہ عملی طور پر قصائی اور نانبائی ناجائز فائدہ اُٹھا ہی نہیں سکتے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس سے کچھ مشکل نہیں پیش آ سکتی کیونکہ جرمن خاندان اپنے خورد و نوش کے معاملہ میں زیادہ کفایت شعار ہیں۔ جو لوگ جنگ سے پہلے روز گوشت کھایا کرتے تھے۔ وہ اب ہفتہ میں زیادہ سے زیادہ صرف ایک دفعہ کھاتے ہیں۔ اور جن لوگوں کی میز پر سفید روٹی آیا کرتی تھی وہ اب دیو گندم کی روٹی کھاتے ہیں۔ اور جو لوگ دیو گندم کی روٹی کھاتے تھے وہ اب نصف آٹا اور نصف آلو کی آمیز شدہ روٹی کھاتے ہیں۔ اس کفایت شعاری سے طبعی نقصان خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہو۔ اور اس کی وجہ سے دوسری پشت کمزور ہی کیوں نہ پیدا ہو۔ یہ امر تو لازمی ہے کہ روزمرہ کی ضروریات کے مطالبات میں تخفیف کر دینے کی وجہ سے قیمت میں زیادتی ہونے کی مشکلات رفع ہو گئی ہیں۔ اور یہ بھی یقین کیا جاتا ہے کہ جرمنی میں خوراک تقسیم کرنے کے لئے کافی بلکہ بہت ہی سامان جمع ہے۔ مگر ساتھ ہی اس کے اس امر کی بھی کوشش ہو رہی ہے۔ کہ زراعت کو توسیع دیجائے۔ اور اگرچہ از ابتدائے جنگ بیشمار آدمی میدان جنگ کو چلے گئے ہیں اور بہت سے کارخانجات بند ہو گئے ہیں اور بہت سے لوگ بے روزگار پھر رہے ہیں تو بھی اس مشکل کا یوں حل کیا گیا ہے کہ بہت سے بے روزگار لوگ زراعت پر بھیج دیئے گئے ہیں۔ یہ امر تو ظاہر ہے کہ اس تمام موجودہ حالت کو قبل ازیں غور سے دیکھا گیا ہے۔ اور ایسا انتظام کیا گیا ہے کہ جرمنی اُس سے سلف سپورٹ ہو جائے۔ اس تجویز کا عمل درآمد جرمنی میں بخوبی ہو رہا ہے۔ اور چونکہ جرمنی لوگ اس جنگ کے موقعہ پر اس کمی سے خوش ہیں۔ اس لئے خیال کیا جاتا ہے کہ اس طرز عمل کا اثر جنگ کی طوالت پر بالضرور پڑیگا۔

اشتہار

اطلاع دیجاتی ہے کہ

"انجمن عالم تلاوت کنندگان بائیبل"

کی فہرستیں بابت ۱۹۱۵ء تیار ہیں۔ یہ فہرستیں فارسی اردو زبان میں ہیں جس کی قیمت کل ار فی فہرست تمام سال کے لئے ہے۔

المشتہر:- (مس) این دائیلی
مشن کمپونڈ۔ لودیانہ پنجاب

لنڈن گلڈہال کی ضیافت

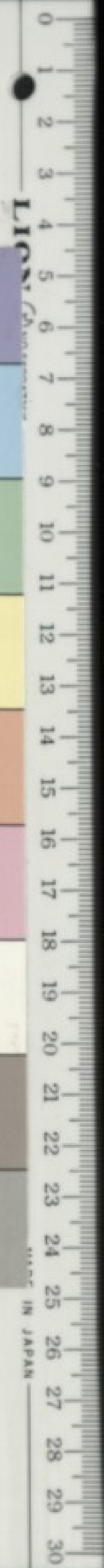
انگلستان میں عرصے سے یہ دستور جاری ہے کہ جب لنڈن کا کوئی نیا لارڈ مئیر منتخب ہوتا ہے تو وہ برٹش کیبنٹ منسٹروں (وزیروں) اور دیگر سربر آوردہ لیڈران قوم کو عظیم الشان دعوت دیتا ہے۔ اور لنڈن کے گلڈہال میں بڑی پرتکلف ضیافت ہوتی ہے اب کی یہ ضیافت ۹ نومبر کو ہوئی ہے۔ دن کے وقت بڑا پرجاہ و جلال جلوس نکلتا ہے۔ اور رات کو ضیافت ہوتی ہے۔ اب کی سال جلوس میں ہندوستانی فوج کو بھی شرف شرکت حاصل ہوا۔ اس ضیافت میں فرانس روس جاپان بلجیم سرویا اور مانٹی نیگرو کے معزز مہمانوں کے سوا کیبنٹ اور سابق کیبنٹ کے وزراء اور انگلستان کے ہر شعبہ اور صیغہ کے نمائندوں کی معمولی حاضری بھی تھی۔ اس موقعہ پر بڑی ہی برجستہ تقریریں ہوئیں جنجملہ اُن کے ہز اکسیلنسی کمانڈر انچیف (سپہ سالار) افواج ہند لارڈ کچز صاحب بہادر کی تقریر کا ایک حصہ بڑا دلچسپ اور با اُمید ہو جو پچھلے ہفتہ شائع ہو چکا ہے

ضروری اعلان

نور افشاں کے خریداروں کو خبر دیجاتی ہے کہ جو خریدار ایک نیا خریدار ایک سال کے لئے پیدا کریگا تو اُس کو ذیل کی کتابوں میں سے ایک کتاب معہ محصولڈاک مفت دیجائیگی۔

ستیارتھ پرکاش درپن	۳۰۰ صفحہ حیات المسیح
مسیح کی تعلیم	۳۱۹ "
مسیح کا نمونہ	۳۳۰ "
خاندانی فرائض	۱۸۵ "
مسیحی دین اور اخلاق	۲۱۲ "
طیطس یا رفیق صلیب	۳۰۰ "
دمن شیر	۲۲۴ "

المشتہر- نور افشاں- لودیانہ۔



قطب شمالی کا سفر

گذشتہ چند برسوں میں قطب شمالی کے سفر اور تحقیقات کی دُھن جو یورپ اور امریکہ کے بڑے بڑے جانبازوں کو لگ رہی ہے اور جن جن مصائب کا انہیں اس دشوار گذار سفر میں سامنا کرنا پڑا ہے۔ وہ سب ایسی باتیں ہیں کہ جو یورپینوں کی شجاعت اور استقلال اور قائم مزاجی پر دال ہیں۔ منجملہ بہت سے عازمان سفر قطب شمالی میں سے ایک روس کے لفٹننٹ سیڈوف ہیں جنہوں نے سلیجوں پر سوار ہو کر جن میں قطب شمالی کے ریچھ جتے ہوئے تھے۔ شمالی برفانی میدانوں سے عبور کرنے کی کوشش کی۔ کہتے ہیں کہ مسٹر سیڈوف اپنے اس سفر ہی میں اُن برفانی میدانوں کے اندر فوت ہو گئے ہیں۔ مسٹر سیڈوف کے ہمراہی جو کہ ۱۹۱۲ء میں اُس کیساتھ گئے تھے وہ اب آرکینجل میں واپس آگئے ہیں۔ اس مہم نے ۱۹۱۲ء و ۱۹۱۳ء کے جاڑے سائبیریا کے اُس دور دراز شمالی برفانی علاقہ میں کاٹے جو حال ہی میں دریافت ہوا ہے۔ یہاں سے چلکر مسٹر سیڈوف اُس سرزمین میں گیا جو فرنز جوسف کے نام سے مشہور ہے۔ اور یہاں سے وہ دو ملاحوں اور اپنے قطبی ریچھوں کو لیکر قطب کی جانب روانہ ہوا۔ کہتے ہیں کہ صاحب مذکور راہ ہی میں بیمار ہو کر فوت ہو گئے۔ اس کے علاوہ مسٹر ولہجلمر سٹیفنسن جو شمالی ڈکوٹا میں اس قسم کی ایک مہم لے گیا تھا اور ایک سال ہوا کہ جس نے صوبجات متحدہ امریکہ کے مغربی ساحل سے اپنا سفر شروع کیا تھا اور چند برسوں تک "سفید اسکیمو" باشندوں کے درمیان زندگی بسر کرتا رہا اور جس نے چند برس قبل اُس شمالی منطقہ باردہ میں دریافتیں کیں تھیں وہ اور زیادہ شمال کی سمت چلا گیا۔ یہ شخص ۲۲ مارچ کو چلے گئے۔ ایک سلیج گاڑی۔ دو بندوقیں اور بہت سا گولی بارود وغیرہ لے کر پانچ ہمراہیوں کے ساتھ دریائے بارڈ کے دہانے کے مشرق میں واس مارٹین کو روانہ ہو گیا۔ اس کے رفیقوں میں سے تین آدمی چھ دن تک مین شمال کو اس کے ہمراہ گئے اور پھر اپنے محاذ پر واپس آگئے۔ ڈاکٹر روڈ الف اینڈرسن ۵ اگست جہاز لیکر جزیرہ ہرشل سے روانہ ہوا اور بنکس لینڈ میں آکر اس نے سٹیفنسن کے لئے انتظار کیا۔ اس قطب شمالی کے سیاح کے دوست کہتے ہیں کہ دو سال تک ہمیں اس کی بابت کچھ بھی معلوم نہیں ہو سکتا۔ ایک جہاز حال ہی میں بنکس لینڈ میں اِدھر اُدھر دیر تک گشت کرتا اور سیٹیاں بجاتا پھرا مگر اُن تین آدمیوں سے کچھ جواب نہ پایا۔ سٹیفنسن کے جرگہ کا ایک آدمی اٹمڈر وتارسن نامی اس سے دو دن تک گم رہا۔ مگر جب وہ ماہ مئی میں تلاش کنندوں کے ہاتھ آگیا تو اُنہوں نے کہا کہ وہ برف کے نیچے دب گیا تھا۔ اور کہ بعد ازاں اُس نے اپنے آپ کو گولی مار کر خودکشی کر لی تھی۔ اس مہم والی پارٹی میں صرف اسی ایک وفات کی خبر آئی ہے۔

سرحدی مسلمان فرقے اور ٹرکی کیساتھ اُنکا لب و لہجہ

یہہ ایک نہایت طمانیت بخش اور مسرت خیز امر ہے کہ سرحدی مسلمان ملانوں کو اس امر کا پورا پورا احساس اور یقین ہے کہ ٹرکی کی جو دو مسیحی طاقتوں کے ساتھ مٹ بھیڑ ہو گئی ہے وہ کسی منطے سے مذہبی جنگ یا جہاد نہیں ہو سکتا۔ مگر محض دنیاوی اور ملک گیری کے اصول پر عملدرآمد ہے۔ اسلئے وہ ٹرکی کی جانب سے بالکل لاپرواہ ہیں اور اُنکے ساتھ ملنا نہیں چاہتے۔ اور نہ ہی کسی قسم کی امداد دینے پر مجبور ہیں۔ چنانچہ کنار کے میاں سید جان بادشاہ نے جو سابق ملاں ہڈا کا جانشین ہے بدرہ ملاں کو جو محمدیوں اور افغان محمدیوں کا بڑا بھاری مذہبی لیڈر ہے اس امر پر بڑے زور سے تحریر کیا ہے۔ وہ کہتا ہے شرع محمدی کے مطابق ٹرکی کے ساتھ جو جنگ ہو رہی ہے وہ کسی نہج سے جہاد نہیں ہے بلکہ صرف دنیاوی جنگ ہے۔ علاوہ ازیں امیر کابل کا طرز عمل بھی جس کی روش اُسکے اعلانوں سے معلوم ہو جاتی ہے قابل غور ہے جس سے ظاہر ہے کہ افغانستان واضح طور پر بالکل غیر جانبدار ہے۔ اور توقع کیجاتی ہے کہ اگرچہ بعض ناعاقبت اندیش مسلمان فرقے قدرے بےچینی کا باعث ہوں تو ہوں مگر پھر بھی دربار کابل کے طرز عمل کا اثر بڑے بڑے فرقوں پر بالضرور اپنا اثر کریگا۔ اور وہ سب ملکر بڑی دانائی اور دوراندیشی سے کام لینگے +

ہندوستانی فوج فرانس میں

جو کارہائے نمایاں آج ہماری ہندوستانی فوجیں یورپین معرکہ جنگ میں دکھا رہی ہیں۔ اور جن نگاہوں سے وہ یورپ میں انگریزوں اور فرانسیسیوں کے ذریعہ دیکھے جاتے ہیں وہ تو ہمارے ناظرین سے پوشیدہ نہیں ہیں تاہم اُنکے جنگی فن محاربے کے جوہروں کا ذکر وقتاً فوقتاً بیان کرنا خالی از دلچسپی نہ ہوگا کہتے ہیں کہ فرانس کے شمالی شہروں میں سے ایک شہر میں ایک ریل گاڑی جس میں ہندوستانی فوج بھری ہوئی تھی ایک سٹیشن پر سستا رہی تھی۔ اسی اثنا میں ایک جرمنی ہوائی جہا

بھی اُس ٹرین پر اگر سنڈ لانے لگا اور چھت سے ہیں ایک بم کا گولا اُس ٹرین پر پھینک دیا۔ مگر شکر کا مقام ہے کہ نقصان کچھ نہ ہوا۔ مگر بم کے گولے سے جو تصادم سے آواز ہوا اُس سے ریل میں بیٹھے ہوئے سپاہیوں نے تڑاتڑ بندوقیں چلانی شروع کر دیں۔ کیونکہ انہوں نے سمجھا کہ دشمن کہیں پاس ہی کمین میں بیٹھا ہے اور اُس نے توپیں چلانی شروع کر دی ہیں۔ مگر سپاہیوں نے بتایا کہ نہیں ذرا اوپر دیکھو۔ ایک ہوائی جہاز تمہارے سر پر مجوم ہے۔ یہ دیکھتے ہی اُنہوں نے بڑی گرمجوشی سے اُس طیارہ پر گولیوں کی بارش کرنی شروع کی نتیجہ یہہ ہوا کہ یہہ بدبخت طیارہ نیچے آ رہا۔ اس میں تین ہوا پرواز تھے اور اُنکے پاس بم کے اور کئی ایک گولے موجود تھے جو جہاز کے نیچے آتے ہی چل پڑے اور ان ہوا پروازوں کے پُرزے پُرزے ہو کر ہوا میں تیرنے لگے +

جنگ کے مقاصد

ذیل میں ہم اُن پُرجوش اور حوصلہ افزا اور راست مقاصد کا اختصاراً ذکر کرینگے جس کی خاطر آج برٹش راج مصروف جنگ میں گرم کار ہے۔ اعلیٰ حضرت ملک معظم نے فرمایا "ہم ایک لایق مقصد لیکر لڑ رہے ہیں۔ اور جب تک پورے پورے طور پر وہ مقصد بر نہ آجائیگا تب تک ہم ہتھیار نہ اُتارینگے"۔ لارڈ روزبری نے کہا۔ "ہم اس خوفناک تعلیم کے ساتھ جنگ کرنے کے لئے ایستادہ ہیں کہ مائٹ از رائٹ۔ یعنی جس کی لاٹھی اُسی کی بھینس۔ اور اُن تمام باتوں کے خلاف جنگ کرنے کو جو اس تعلیم میں مشتمل ہیں۔ اور ہم اس امر کے احساس تک پہنچ گئے ہیں کہ جرمنی کا لاانتہا غلبہ نہ صرف دیگر قوموں کی آزادگی اور خودمختاری ہی کے بلکہ خود تہذیب کے بھی برخلاف ہے۔ اس لئے یہہ برطانیہ عظمیٰ کے لئے موت اور زندگی کا معاملہ ہے"۔ لارڈ کرزن نے کہا "جب تک کہ ہم اُس مقصد کو پورے طور پر حاصل نہ کر لیں جس کے لئے ہم جنگ کر رہے ہیں تب تک کسی شخص کی نہ سُننا جو کہتا ہے کہ بس کرو دلیٹ۔ ہم ایک ایسے دشمن کے ساتھ لڑ رہے ہیں جس کی شجاعت اور استقلال سخت اور شدت کی ہے۔ اور جس کے پاس بڑا طاقتور توپخانہ ہے۔ ایسی بڑی چیز جس کا دنیا کو قبل ازیں شاید ہی کبھی خیال آیا ہوگا"۔ سر ایولن ووڈ نے کہا "اگرچہ جرمنوں نے بہت سے بلجیمی سپاہی قتل کر ڈالے ہیں تو بھی اُن مقتول سپاہیوں کی تعداد سے سہ چند زیادہ عورتیں اور بچے قتل کر ڈالے ہیں"۔ ایٹن کے ہیڈ ماسٹر کینن لٹلٹن نے کہا "جنگ ایک راست معاملہ ہے۔ اور انگلستان بحیثیت مسیحی قوم ہونے کے اپنی طبعی طاقت استعمال کرنے میں حق بجانب ہے۔ وہ ان طاقتوں کو نہ صرف اپنی رعایا کی جانیں بچانے اور ملک کی ہستی ہی کے لئے بلکہ ناحق کے خلاف حق کی خاطر بھی جنگ کر رہا ہے" +

یسوع مسیح راہ ہے

انجیل جلیل میں خداوند مسیح نے بہت سے ایسے دعوے کئے ہیں اور ان دعوؤں کو عملی طور پر کر کے بھی صحیح اور راست ثابت کر دئے ہیں جیسے کہ دنیا کے کسی اور بانئے مذہب نے نہیں کئے اور نہ ہی عملی طور پر اُنکو پورا کرنے کی کوشش کی۔ اُن بہت سے دعوؤں میں سے ایک یہہ ہے کہ خداوند مسیح نے فرمایا کہ "راہ اور حق اور زندگی مَیں ہوں کوئی میرے وسیلے کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا"۔ (یوحنا ۱۴: ۶)۔ اس آیت میں ایک عجیب اور زیادہ غور طلب امر یہہ ہے کہ مسیح نے دعویٰ کیا کہ ... راہ اور حق اور زندگی مَیں ہوں مگر جو اس سے فائدہ پہنچتا ہے وہ ایک ہے یعنی کہ "باپ کے پاس آتا"۔ اور اگر ہم منطقی طور پر غور کریں عبارت اس امر کی مقتضی ہے کہ اس سے فائدہ بھی تین ہی تصور ہوتے۔ راہ کا فائدہ ہے منزل مقصود تک پہنچانا۔ حق کا فائدہ ہے ناحق سے بچانا۔ زندگی کا فائدہ ہے زندہ کرنا۔ مگر یہاں صرف راہ ہی کا فائدہ بتایا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ راہ ہی کے فائدہ میں باقی کے دونوں فائدے بھی شامل ہیں۔ جو شخص بوسیلہ راہ باپ تک پہنچ جاتا ہے ضرور ہے کہ وہ ناحق سے بچ گیا ہو اور اُس نے زندگی حاصل کر لی ہو۔ کیونکہ ممکن نہیں کہ کوئی شخص بذریعہ راہ باپ تک تو پہنچ جائے مگر ناحق یا جھوٹ اور موت کے بند میں رہے جھوٹ یہاں تمام گناہوں کا نمایندہ ہے اور موت گناہ کی مزدوری ہے۔ اسی طرح حق اور زندگی لازم و ملزوم ہیں جہاں حق ہے وہاں زندگی ہے۔ اور حق اور زندگی اُس راہ میں شامل ہیں جو انسان کو باپ تک پہنچاتی ہے پس مسیح باپ تک پہنچانیکو راہ ہے۔ جو شخص اس راہ پر چلتا ہے وہ بالضرور سچائی اور زندگی تک پہنچ جاتا ہے۔ مسیح راہ ہے اور وہ راہ خود حق اور زندگی ہے۔ اگر راہ حق یعنی راستی نہ ہو تو وہ کس طرح چلنے والے کو حق تک پہنچا سکتی ہے۔ اگر راہ میں زندگی نہ ہو بلکہ خود راہ میں دکھ اور موت اور خطرات ہوں تو کس طرح راہ چلنے والوں کو زندگی تک رسائی ہو سکتی ہے؟ پس مسیح وہ راہ ہے جس میں حق اور زندگی مشتمل ہے۔ جو باپ پاس پہنچ جاتا ہے حق اور زندگی تک پہنچ جاتا ہے۔ مسیح کے سوائے جن لوگوں نے یہہ دعویٰ کیا کہ ہم راہ ہیں اور زندگی ہیں اور حق ہیں وہ سب چور اور ڈاکو تھے اس لئے خداوند مسیح نے ایسے مدعیوں کے حق میں یہہ فرمایا ہے کہ "جتنے مجھ سے پہلے آئے" یعنی اس بات کا دعویٰ کرنیوالے کہ ہم راہ ہیں "سب چور اور ڈاکو ہیں"۔ اور بھیڑوں نے اُن کی نہ سُنی۔ اور اچھا کیا جو اُنہوں نے نہ سُنا۔ یہاں

وہ اعتراض بھی حل ہو جاتا ہے جو اکثر غیر مسیحی مسیحیوں پر کیا کرتے ہیں کہ دیکھو مسیح نے اپنے پہلے کے سب نبیوں کو چور اور ڈاکو کہا۔ یہہ اُنکی غلطی ہے مسیح نے انبیا کو ایسا نہیں کہا۔ مسیح نے تو اُن کی عزت کی اور اُن کے احکام ماننے کی لوگوں کو تاکید کی۔ اور کہا کہ وہ خدا کے پیغام آسان تھے جیسا کہ انجیل سے ہویدا ہے۔ مگر ایسے ہی مدعیوں کے حق میں یہہ فرمایا اور وہ بالکل حق ہے مسیح ہی فی الحقیقت خدا تک پہنچنے کے لئے راہ اور حق اور زندگی ہے۔ بغیر اُس کے وسیلے کے کوئی خدا پاس نہیں پہنچ سکتا۔

پولوس رسول افسس کی کلیسیا کو لکھتا ہے سب سے پہلے اُن کے افضل حقوق کی یاد انہیں دلاتا ہے۔ پھر بعض خاص مسیحی فرایض کی جانب انہیں رجوع کرتا ہے یعنی جھوٹ بولنے غصہ ہونے۔ اور چوری کرنے وغیرہ سے سخت نفرت کرو۔ اور انہیں نصیحت دیتا ہے کہ دوسروں کے ساتھ بات چیت اور سلوک کرنے میں مہربانی اور برداشت کرنے والی طبیعت رکھو پھر یہہ دکھاتا ہے کہ مَیں نے تمہاری خاطر کس قدر برداشت کی اور تمہارے لئے کس قدر کام کئے اور کہ تم جانتے ہو کہ مَیں تمہیں کس قدر دل سے پیار کرتا ہوں۔ اور پھر اُنسے اپیل کرتا ہے کہ تم اپنے معزز حقوق اور بلاہٹ کے مطابق چال چلو۔ پس مَیں جو خداوند میں قیدی ہوں تم سے التماس کرتا ہوں کہ جس بلاوے سے تم بلائے گئے تھے اُس کے مناسب چلو" افسی ۱:۴۔ وہ اپنے آپ کو نیرو شہنشاہ کا قیدی نہیں کہتا بلکہ "خداوند میں قیدی" کہتا ہے۔ کیونکہ وہ سمجھتا تھا کہ مَیں جو قیدی ہوا ہوں وہ خداوند کی مرضی اور اُس کی اجازت سے اور اُس کے نام کے جلال کے لئے ہوں۔ اور اُس کی خدمت کے لئے۔ اور التماس کرتا ہے کہ ایسی

چال چلو جیسی اُن شخصوں کو چلنا واجب ہے جو خدا کی بادشاہت میں بلائے گئے ہیں۔

دنیا میں انسان کی بلاہٹ متفرق کاموں متفرق پیشوں اور متفرق دنیاوی مناصب پر ہوا کرتی ہے۔ اور اگرچہ ہماری دنیاوی زندگی کے ہر مرحلہ پر ہمارے کام کا تقرر خدا کی طرف سے ہوتا ہے۔ تو بھی یہاں بلاہٹ کے یہہ معنے نہیں ہیں۔ یہہ بلاہٹ اِن بلاہٹوں سے بالکل متفرق ہے۔ اِس کا مطلب یہہ ہے کہ خدا ہم کو فضل کی بادشاہت میں وارث ہونے کے لئے بلاتا یا دعوت دیتا ہے۔ یہہ بلاہٹ خدا کی روح کا کام ہے جس کے وسیلہ ذریعہ سے وہ ہمیں ہمارے گناہ اور مصیبت کی حالت سے قایل کرکے مسیح کے عرفان میں ہمارے ذہنوں کو منور کرکے اور ہماری مرضیوں اور دلوں کو نیا بنا کر ہم کو اِس قابل بنا اور ترغیب دیتا ہے کہ ہم یسوع مسیح کو جیسا کہ وہ ہے ویسا ہی اُس آزادگی کے ساتھ تبول کریں جیسا کہ انجیل میں اِس کا بیان ہوا ہے۔ "یہہ سب سے اعلیٰ اور افضل بلاہٹ ہے۔ یہہ نہایت ہی مقدس اور گرانمایہ بلاہٹ ہے۔ یہ آسمانی بلاہٹ ہے۔

ممکن ہے کہ یہہ بلاہٹ متفرق طریقوں سے ہو مگر پھر بھی بلاہٹ الٰہی ہے۔ کبھی خدا کسی کو منادی کے ذریعہ سے بُلاتا ہے۔ کبھی پروردگاری الٰہی کے متفرق واقعات سے وہ بُلاتا ہے کبھی بات چیت اور برادرانہ گفتگو کے ذریعہ سے بلا لیتا ہے۔ اور کبھی روح القدس کی براہ راست بلاہٹ اور عمل کے ذریعہ سے بُلاتا ہے۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ انسان ہمیشہ اِس بلاہٹ کا منتظر رہے اور جب یہہ بلاہٹ آئے تو فوراً اُس کا مطیع اور کاربند ہو جائے۔

مگر سوال یہہ ہے کہ ہم کس لئے بلائے گئے ہیں؟ کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ ہم عرفان الٰہی کے لئے۔ مسیح پر ایمان لانے کے لئے پاکیزہ زندگی بسر کرنے کے لئے صلح کے لئے مقدس ہونے کیلئے۔ باہم رفاقت رکھنے کے لئے۔ آزادگی کے لئے۔ اور ہمیشہ کی زندگی کے لئے بُلائے گئے ہیں۔ یہہ امور ایسے ضروری ہیں کہ جب تک ہمارے اندر یہہ باتیں جڑ نہ پکڑیں۔ اور اُنکا اثر ہم پر نہ ہو۔ بلکہ ہمارے زندگی کے اجزا اور بدن نہ بنجائیں تب تک ہماری بُلاہٹ کا اصل مدعا ہرگز بر آمد نہیں ہو سکتا۔ یعنی یہ کہ ہم فضل کی بادشاہت کے وارث نہیں ہو سکتے جو ہماری بلاہٹ کا مدعا اور علت غائی ہے۔ اِسی لئے پولوس کہتا ہے کہ "جس بلاوے سے تم بُلائے گئے اُس کے مناسب چلو" کیونکہ بغیر اِس کے مناسب چلنے کے بلاہٹ کا مدعا بر آمد نہیں ہو سکتا۔

لیکن "جس بُلاوے سے تم بلائے گئے تھے اُس کے مناسب چلو" کے کیا معنے ہیں؟ مطلب یہہ ہے کہ جیسا مسیحیوں کو چلنا چاہئے ویسا ہی وہ چلیں۔ ہر ایک بلاہٹ میں مناسبت اور موزونیت پائی جاتی ہے لازم ہے کہ ہم شریفانہ طور پر چلیں جیسا کہ خدا کے وارثوں اور مسیح کے ساتھ وارث ہونے والوں کے مناسب حال ہے۔ ایک مورخ قدیم زمانہ کے مسیحی ربط وضبط کے بارے میں یوں خامہ فرسا ہے "کہ تواریخ بیان کرتی ہے کہ طبریاس کے زمانہ میں ایسی انگوٹھی پہنتا جس کے نگینہ پر قیصر اگسٹس کی مورت کندہ ہو کسی ایسی گندی اور کمینہ جگہ جانا جہاں خیال ہو سکتا ہے کہ وہ پلید ہو جائے گی جرم سمجھا جاتا تھا جو لوگ اپنے آپکو مقدس لوگ یا قوم سمجھتے ہیں ایک بُت پرست سے کس قدر سبق حاصل کر سکتے ہیں"! اونفر صاحب کہتے ہیں کہ



مشورہ دیتے ہیں کہ شیطان کی ہر ایک آزمایش کا جواب تم یہہ کہکر دو کہ "میں مسیحی ہوں"۔ لوگ بزدلوں کی بابت روما میں اکثر کہا کرتے تھے کہ "اُن میں رومیت ذرا بھی نہیں ہے"۔ ملحوظ رکھنا چاہئے کہ ہر ایک ایماندار دنیا کے بادشاہوں سے بھی بڑا ہے بشرطیکہ وہ مسیحی بلاہٹ کے مناسب چال چلے۔ پس لازم ہے کہ وہ شاہانہ طور پر عمل کرے +

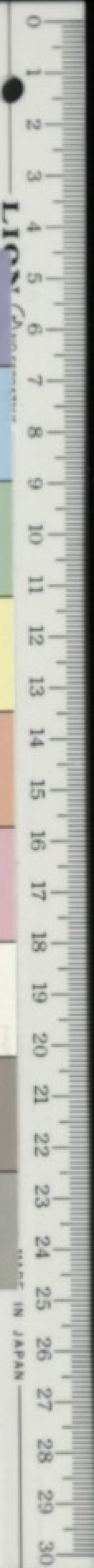
ہم اپنی بلاہٹ کے مناسب کیوں چلیں؟ اسلئے کہ اگر اس کے خلاف یا برعکس چلینگے تو ہمارے اقرار کو لاج لگے گی۔ اگر ہم اپنے اقرار کے مطابق چال نہ چلینگے تو لوگ کہینگے تمہارا مذہب مردہ مذہب ہے جس کے ذریعے سے تم میں زندگی آتی ہی نہیں۔ اور یوں لوگ ہم سے نفرت اور خدا کی بیعزتی کرینگے۔ برعکس اس کے مناسب چال چلنے کے خلاف کوئی بات پیدا ہی نہیں ہو سکتی یعنی جب مسیحی اپنے بلاوے کے مطابق چلیگا تو کوئی اُس پر انگشت نمائی نہ کر سکیگا جب کوئی مسیحی اپنے بلاوے کے مطابق چال چلتا ہے تو جسقدر عمر تک وہ اس کے مطابق چلتا ہے اُسی قدر عرصہ تک اسکی وہ چال مسیحی مذہب کے منجانب اللہ ہونیکا ثبوت اپنے میں رکھتا ہے اسکی بابت کبھی بھی غلط فہمی نہیں ہو سکتی۔ وہ ہر جگہ اور ہر وقت موثر زندگی بسر کرتا ہو اسلئے بھی ہم کو اپنے بلاوے کے مناسب چلنا چاہئے کہ اسکے خلاف چلکر ہمیں تسلی ہرگز نہیں مل سکتی۔ اگر ہم اپنے بلاوے کی بیعزتی و بیحرمتی کرینگے تو ہرگز کبھی خوش نہیں رہ سکتے۔ اگر ہم اپنے بلاوے کے مناسب نہ چلینگے تو ہماری زندگی کی علت غائی مفقود ہو جائیگی۔ "سب کے ساتھ میل ملاپ رکھنے اور اُس پاکیزگی کے طالب ہو جس کے بغیر کوئی خداوند کو نہ دیکھیگا" (عبرانی ۱۲: ۱۴) +

مراسلات

موجودہ جنگ یورپ کا اثر تجارت پر

یہہ امر تو اظہر من الشمس ہے کہ تجارت کی دھوم دھام اُس زمانہ میں ہوا کرتی ہے جبکہ چہار سو امن و امان کا ڈنکا بجتا ہے۔ اس کی طوطی بالخصوص اُس مملکت میں بولتی ہے جہاں صلح اور سلامتی کا تسلط ہوتا ہے۔ مثال کے لئے ہند کے گذشتہ خونریزی اور ناشائستگی کے زمانہ کو حال کے زمانہ کے عہد انگلشیہ سے ملا دیکھو۔ زمین و آسمان کا فرق نظر آئیگا۔ اور کیوں نہ ہو تجارت کا انحصار بہت کچھ امن و چین پر ہے ورنہ جنگ اور ہنگامہ کے زمانہ میں تو تجارت "نقار خانہ میں طوطی کی آواز" کا مصداق بن جاتی ہے موجودہ جنگ یورپ پر نظر ڈالنے سے یہہ امر واضح طور پر عیاں ہو جاتا ہے جس کا اثر تجارت پر نہایت ہی مہلک پڑ رہا ہے۔ اور جس کا احساس عالم کی تمام قومیں کم و بیش کر رہی ہیں کیونکہ اسی کے باعث ہر ملک میں بہتیری اشیا کا نرخ بڑھ گیا اور بڑھ جاتا ہے جس سے پبلک کو بہت نقصان پہنچ رہا ہے چنانچہ یورپ جسکو ایشیائی اور امریکہ کی زراعتی اور معدنی اشیا سے از حد فیض پہنچتا تھا اور ایشیا اور امریکہ کا یورپ کے صنعتی و حرفتی مال پر بہت کچھ دار و مدار تھا کے اخبارات و سوداگران دوہائی دے رہے ہیں اور دست بدعا ہیں کہ خدا جلد اس کمبخت جنگ کا خاتمہ کرے۔ تجارت کے حق میں اس جنگ کا اثر بُرا پڑنے کی خاص وجہ یہہ ہے کہ یورپ کی ان قوم کے درمیان جو زیادہ تر صنعت و حرفت سے ماہر ہیں اور جن کی تیار کردہ اشیا سے ایک عالم کو فیض پہنچتا تھا لڑائی چھڑی ہوئی ہے۔ تیز تری کا راستہ بہت کچھ مسدود و خطرناک ہو گیا ہے جس کے باعث اُن دیگر ممالک سے بھی جو جنگی کارروائی سے مبرا ہیں ایک دوسری جگہ مال جانا بند ہو گیا۔ اور اگر یہ لڑائی زیادہ عرصہ تک قائم رہی تو خدا معلوم تجارت کا کیا حال ہوگا کیونکہ اب وہ زمانہ نہیں رہا جبکہ لوگ اپنے ہی قصبہ یا دس بیس کوس کی گرد و نواح سے دستیاب ہو جانے والی اشیا پر قانع اور صابر رہ سکیں علم ہنر تہذیب اور شائستگی نے اُس سیدھی سادھی حالت کو بالکل دگرگوں کر دیا ہے جس سے ہماری ضروریات کے احساسات میں حد درجہ کی توسیع ہو گئی ہے۔ پھر کیونکر ہو سکتا ہے کہ سلسلہ تجارت کے شکستہ ہو جانے سے ایک عالم میں واویلا نہ ہو۔ ہاں اگر اس جنگ سے ہندوستان کوئی اچھا نتیجہ اخذ کر سکتا یا سبق سیکھ سکتا ہے تو وہ یہہ ہی ہے کہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا سیکھے اور اپنے صنعتی استعداد کو ملکی ضروریات کا جولانگاہ بنا دے۔ اگر ہند نے آج کو صنعت و حرفت کی قدر کی ہوتی اور پیشہ کو بُرا نہ جانا ہوتا تو کیوں اس خسارہ میں پڑتا۔ مثل مشہور ہے کہ اگر صبح کا بھولا شام تک آجاوے تو بھولا نہ کہنا چاہئے پس خدا کے واسطے اپنے پر رحم کھا کر جلد کمر ہمت باندھو تا کہ غیروں کو انگشت نمائی کا موقعہ نہ ملے ورنہ یاد رکھو کہ وہ زمانہ جلد آنیوالا ہے جبکہ دنیا تجھکو حقارت کی نظر سے دیکھے گی +

(حالی) نہ رہیں گے سدا یہی دن رات
یاد رکھنا ہماری آج کی بات
رکھیو شاہ جو بات تھی صلاح کی سو ہمنے دی بتا
آئندہ اپنے فعل کا ہے تجھکو اختیار



مانو نہ مانو جانِ جہاں اختیار ہے
ہم نیک و بد حضور کو سمجھائے جائینگے

اب آخر میں اِس خاکسار کی یہہ دعا ہے کہ خصوصاً میرے ہندی مسیحی بھائی جنہوں نے اب تک صنعت وحرفت اور تجارت کو حقیر جانا ہے اِس موقع کو غنیمت سمجھکر پیشہ میں دلچسپی لیں اور یوں سلف سپورٹ کے اہم مسئلہ کو حل کر دکھاویں فقط +

راقم آثم کالون سنگھ وغنی لکھنوی

کوریا میں مسیحیت

گذشتہ سے پیوستہ

سو اُس نے اِس کرایے کے روپیہ سے اُنکو رکھنے کا سامان اور لکڑی خرید دی۔ اور اِس طرح اپنی مسیحی چال وچلن کی مضبوطی کو ظاہر کیا وہ پرجوش اندھا جادوگر شارع عام میں اپنے منزل مقصود کی طرف جو وہاں سے تین میل کے فاصلہ پر تھا۔ چل نکلا ساٹھ میل پیدل چل کر دہانگ شہر چانگ جو میں جس میں مشن کا کام ہوتا تھا پہنچا۔ یہاں پر وہ کاگن صاحب سے جو پادری برل صاحب کے دوست ہیں ملا۔ اُنہوں نے اُس سے دریافت کیا کہ تم پیدل کیوں جاتے ہو اُس کا بیان سُنکر کاگن صاحب نے بھی اُن کو کچھ روپیہ دیا۔ اور خاص طریقہ کی ہدایت کی کہ اِس روپیہ کو سوائے ریل کے کرایہ کے اور کسی بات میں خرچ نہ کرے لیکن دہانگ دارالخلافہ سیول تک بھی پیدل چلا گیا اور وہاں پہنچکر اُس نے اُس روپیہ میں سے تھوڑا سا اپنے لئے رکھ لیا۔ اور باقی سب اپنی بیوی اور بال بچوں کو بھیجدیا۔ یہیں بھی وہ پیدل چلا جاتا تھا۔ لیکن ایک دوست نے اُس کو اپنے ساتھ لیا اور ریل کا ٹکٹ خود خرید کر اُس کو پیانگ یانگ جانے والی گاڑی میں بٹھا دیا اپنی منزل مقصود پر پہنچتے ہی دہانگ اندھوں کے اسکول میں جو مسز مافٹ صاحب کے اہتمام میں تھا گیا اور فوراً داخل کر لیا گیا اُس نے لکھنے میں بڑی ترقی کی۔ ایک مہینے کے اندر اُس نے بریل سسٹم میں پڑھنا سیکھ لیا۔ اب اُس کے دل میں واپس جانے کی بڑی خواہش ہوئی کیونکہ وہ دوسرے نابینا شخصوں کو بھی نجات کی خبر دینا چاہتا تھا۔ ڈاکٹر مافٹ نے دہانگ کو کچھ روپیہ دیا۔ تاکہ وہ بذریعہ ریل گاڑی آرام وآسانی سے گھر پہنچ جائے لیکن تیسری مرتبہ پھر اُس نے روپیہ اپنی بیوی اور بچوں کو بھیجدیا اور اپنے گاؤں کی طرف جو تین سو میل کے فاصلے پر جنوبی کوریا میں ہے چل نکلا جب وہ دارالخلافہ کے نزدیک آیا تو ایک عجیب بات وقوع میں آئی وہ اپنے بھائی سے جو چار سال سے آوارہ پھرتا تھا ملا اور اُسکو ایک ہفتہ تک تعلیم دینے کے بعد مسیح کے پاس لانے کی خوشی حاصل کی آخر کار دہانگ اپنے گاؤں میں پہلی مرتبہ سے پہنچ گیا اور اندھے آدمیوں کی بائبل کو پڑھنا سیکھنے کے لئے وہ کوریا کے شارع عام میں پانچ سو میل چلا +

دہانگ پانچ برس سے مسیحی ہے اُس کی بڑی خواہش یہہ ہے کہ اندھوں کے لئے ایک اسکول کھولے تاکہ مصیبت کی حالت میں اپنے ساتھی اندھوں کو انجیل کی تعلیم دیوے۔ اب اُس نے یوحنا کی انجیل کے پہلے دس باب حفظ کر لئے ہیں اور وہ دو تین بابوں کی ہر روز نظر ثانی کرتا ہے۔ اُس کا خیال ہے کہ وہ تین برس میں تمام عہد نامے کو حفظ کر لیگا۔ وہ بہت مفلس ہے اور اندھے شخصوں کی بائبل کو خرید نہیں سکتا ہے لیکن وہ خود ایک لکھ رہا ہے جب میں کوریا سے روانہ ہوا دہانگ اُن دنوں میں پیانگ یانگ جانے کو تھا تاکہ ایک مہینہ اور خدا کی کلام کا مطالعہ کرے اور بریل سسٹم میں نئے عہد نامہ کی دو تین کتابیں لکھے کاش کہ ہر کوئی جو اِس کتاب کو پڑھے اُس اندھے شخص کے لئے جو مسیح کی صلیب کا بہادر سپاہی ہے دعا کرے کہ اُس کی جنوبی کوریا میں اندھوں کے لئے اسکول کھولنے کی دلی خواہش پوری ہو جاوے +

۱۰ باب

روحانی تازگی اور اُسکے بعد کا بیان

سنہ ۱۹۰۳ء سے سنہ ۱۹۰۷ء تک کوریا کی کلیسیا میں خدا کی قدرت ایسی عجیب طور سے ظاہر ہوئی ہے جو کہ بہت کم مسیحی کلیسیا میں ہوتا ہے۔ مثال ہے جنوب اور مشرق سے مغرب تک تمام ملک میں روحانی تازگی پھیل گئی۔ اُس نے کلیسیا کو جس نے کہ جوانی کے جوش میں گناہ کے گھنونے پن کو نہ پہچانا تھا۔ گناہ سے پاک صاف کر دیا۔ اِس روحانی تازگی نے گمگشتہ لوگوں کی نجات کی خواہش کی آگ کلیسیا کے دل میں لگا دی اور کلیسیا کو دس لاکھ روحیں مسیح کے پاس لانے کے لئے طیار کیا۔ یہہ روحانی تازگی کوریا کے مشرقی ساحل پر مقام وانسیں میں شروع ہوئی اور اُس کا اصلی آغاز ڈاکٹر ہارڈی صاحب کے کام سے جو کوریا میں نہایت اور خدا پرست مشنری ہیں ہوا ڈاکٹر ہارڈی صاحب شہر سنگلا میں میتھوڈسٹ مشن کے مدرسہ علم الٰہی کے مہتمم میں شروع سے لیکر آخر تک لوگوں نے آشکارا

اپنے گناہوں کا اقرار کیا اور یہ ایک ایسی بات ہے کو جس کے کرنے کے لئے مشرقی ملک کے لوگوں کو کوئی زمینی طاقت برانگیختہ نہیں کر سکتی بعض حالتوں میں سچائی اور گناہ کے درمیان کئی دن تک کشمکش رہتی ہے +

لیکن جب خداوند مسیح فتح پاتا اور گناہ کا اقرار کیا جاتا تو اک بڑے امن وچین کی حالت ہوتی جاتی تھی۔ ایک دفعہ ملک کوریا میں ریل میں سفر کرتے ہوئے پادری جے ایل گارڈین صاحب نے جو کہ جنوبی میتھوڈسٹ چرچ کے ہادی ہیں بتلایا کہ یہہ بڑے برکت والا کام کس طرح شروع ہوا سنہ ۱۹۰۳ء کے ماہ اگست کے آخیر ہفتے میں سات مشنری صاحبان کی ایک چھوٹی بائبل کلاس ہو رہی تھی۔ اور ڈاکٹر ہارڈی صاحب سے درخواست کی گئی کہ وہ دعا کے مضمون پر تین وعظ تیار کریں جب وہ وعظ تیار کر رہے تھے۔ وہ اپنی حالت کے بارے میں بہت گھبرانے لگے اور یہہ معلوم کیا کہ اُن کی زندگی میں دوسروں کے لئے دعا کرنے کی بڑی کمی ہے۔ جب اُنہوں نے خدا کے کلام کا مطالعہ کیا۔ تو مطابق لوقا گیارہ باب ۱۳ آیت کے اُنہوں نے خدا سے روح القدس کی بھرپوری دعوے سے طلب کی اُنہوں نے یہہ سب کے سامنے کہا کہ مجھکو روح القدس سے ایمان ملا ہے۔ اس روح کے پانے سے مجھ میں کوئی جوش پیدا نہیں ہوا سوائے اس کے کہ اب میرے دل میں نئی خوشی اور اطمینان ہے جو پہلے نہ تھا +

آنے والے اتوار کو ڈاکٹر ہارڈی صاحب نے شہر وان سن میں کوریا کی کلیسیا کو اُن سب باتوں کا حال جو اُنہوں نے اپنے تجربہ سے معلوم کیں۔ بتلا دیا اور اس بات کی گواہی دی کہ مَیں نے روح القدس کی بھرپوری پائی۔ اُنہوں نے اس بات کا اقرار کیا کہ مجھ میں روحانی قوت اور محبت کی بہت کمی تھی میں سچائی کے منادی ایسے طَور کرتا تھا۔ کہ جس سے لوگوں کے دل بجائے میری طرف کھینچے جانے کے نفرت سے بھر جاتے تھے اور اُن کی وجہ صرف یہی تھی۔ کہ مجھ میں خود محبت کی کمی تھی۔ اس سے کلیسیا کے دل پر بڑا اثر ہوا۔ اور آئندہ والی عبادتوں میں زیادہ ہوتے گئے۔ اس بات کو گذرے ایک مہینہ بھی نہ ہوا تھا۔ کہ ایک دعا کے جلسہ میں جس کے ہادی ڈاکٹر ہارڈی صاحب تھے روحانی تازگی شروع ہو گئی۔ کوریا کے لوگ اپنے گناہوں کو پورے طور سے معلوم کرنے لگے تب ایک دوسری بار کسی سے اشارہ پانے کے بغیر اُنہوں نے کھڑے ہو کر آشکارا اپنے گناہوں کا اقرار کیا۔ آنے والے دو ہفتوں میں خدا کی روح کا ظہور ایسا ہوا کہ وانسن کی تمام کلیسیا بالکل بدل گئی۔ گرڈین صاحب نے بتلایا کہ یہہ کام ایسا مضبوط اور مکمل تھا کہ اُن میں سے جو ایمان لائے بعض شخص جنوبی میتھوڈسٹ چرچ کی نہایت مضبوط پاسبان ہیں اُن میں سے ایک شہر سول میں اُنکی بڑی کلیسیا کا پاسبان ہے +

اس کے چھ مہینے بعد وانسن شہر میں سالانہ بائیبل ٹریننگ کلاس کے موقع پر جس کے ہادی ڈاکٹر ہارڈی صاحب تھے۔ پھر روحانی تازگی شروع ہو گئی پھر ڈاکٹر ہارڈی صاحب کوریا کے دوسرے شہروں میں ایسے ایسے اور جلسے کرنے کے لئے بلائے گئے اور اُن میں سے ہر ایک میں خدا کی روح بکثرت تھی۔ آخرکار اس کا سلسلہ تمام ملک میں پھیل گیا اور یہہ روحانی بیداری ایک قومی جذبہ ہو گیا جس نے کوریا کے لوگوں کی زندگی کو بدل دیا روحانی زندگی کی سب سے بڑی ترقی پیانگ یانگ سینٹرل چرچ میں ہوئی یہاں پر گناہوں سے سچائی پشیمانی اور اقرار ایسے ایسے ہوئے کہ جنہوں نے تمام مسیحی دنیا کو ہلا دیا۔ جو بیداری شہر پیانگ یانگ میں ہوئی وہ دعاؤں کا جواب تھا اس لئے کئی مہینے پہلے اس شہر میں مشنری صاحبان ہر روز دعا کے جلسے کرتے رہے اور خدا کی روح کے نزول کے لئے دعا کیا کرتے تھے۔ پادری ڈبلیو۔ ایل سوامین صاحب بتلاتے ہیں کہ تمام شہر میں برکت کی بارش بڑے زور شور سے ہوئی کیونکہ پیانگ یانگ شہر میں مسیحیوں کے جھنڈ کے جھنڈ ایک دوسرے کے بعد کلام کے خاص مطالعہ کے لئے اکٹھے ہو رہے ہیں۔ خدا کی روح لگاتار ہم پر نازل ہوتی رہی ہر ایک نئے جلسے میں ایمان کے ساتھ خدا کی روح کے نزول کے لئے دعا کی گئی۔ اور خدا نے ہر ایک کا جواب دیا۔ ہم نے کبھی خدا باپ سے یہ دعا نہ کی تیری روح فلاں ترقی سے نازل ہو لیکن برابر سب کے سب جماعتیں اور شخصی طور سے دعا کرتے رہے کہ تو اپنی روح ایمان داروں کے دلوں میں بکثرت بھیج اور اُن کی زندگیوں کو بالکل بدل ڈال اُنہوں نے صرف دعا ہی نہ کی بلکہ گم گشتہ لوگوں کے بچنے کی کوشش بھی کی تمام شہر کی پیمائش کی گئی اور ہر ایک کلیسیا اپنے علاقے کی ذمہ دار ٹھہرائی گئی +

اس مہم کے نتیجوں سے صاف معلوم ہوتا گیا کہ تمام کلیسیا کو بہت برکت ملی ہے قریباً دو ہزار آدمیوں نے مسیح پر ایمان لا کر اُسکو اپنا نجات دہندہ قبول کر لیا ہے۔ گرجے گھروں میں لوگوں کی سمائی نہیں سینٹرل چرچ نے جگہ کی کوتاہی کی وجہ سے دو اور کلیسیائیں جدا کر دیا اور اب بھی لوگوں کو ٹھس ٹھس کر بیٹھنے سے بچانے کے لئے مجبوراً عورتوں اور مردوں کے لئے عبادتیں جدا جدا کرنی پڑتی ہیں +

شہر پیانگ یانگ کی بائیبل کانفرنس میں بھی جہاں ۵۵۰ دیہاتی عورتیں خدا کے کلام کا مطالعہ کرنے کے لئے فراہم ہوتی تھیں۔ روح کی آگ نازل



ہوئی۔ سوالین صاحب اُن عجیب نظاروں کا جو کہ کانفرنس کے موقع پر ظہور میں آئی ذیل کا بیان کرتے ہیں۔ اُن کے تجربہ میں وہی باتیں وقوع میں آئیں جو شہر کی عورتوں کے جلسے میں واقعہ ہوئی تھیں وہ روتی چلاتی اور اپنی چھاتیوں کو پیٹتی تھیں بعض دفعہ وہ گناہ کا بوجھ محسوس کرکے فرش پر گر پڑتی تھیں۔ بعض دفعہ تمام جماعت واویلا کرکے خدا کے رحم کے لئے نعرہ بلند کرتی تھیں۔ جب کسی پر رنج کا اتنا غلبہ ہو جاتا کہ وہ اپنی آواز کو بلند نہیں کرسکتی تھی۔ تو تمام جماعت بولکر دعا کرنے لگتی اور اُس کے بعد گیت گایا جایا کرتا تھا۔ اگر گیت گانے کے بعد بعض عورتیں ہوں جنہیں تسلی نہیں ملی کیونکہ اکثر تو بہت سی ایسی ہوتی تھیں۔ تو وہ خدا پرست عورتیں جو کہ اس سے پیشتر خود اس حالت سے گذر کر دلی آرام پاچکی تھیں۔ جماعت میں آسمانی پیغمبروں کی مانند جاتیں اور اُن کی سچائی محبت سے اپنی بغل میں لے کر اپنی غمزدہ روحوں کو سلامتی کی خوشخبری دیتی تھیں۔ ان شکستہ دل عورتوں کو ہمیشہ تسلی ملتی تھی۔ اس طرح چند ایک عورتوں کے سوائے اور سب اپنے گھروں کو گناہ کے بوجھ سے رہائی پاکر جاتی تھیں۔ اُن کے دل خوشی اور قوت سے بھرپور ہوتے تھے۔ پادری گراہم لی صاحب مردوں کے ایک جلسہ کا دلچسپ بیان یوں کرتے ہیں۔ تھوڑی سی وعظ ونصیحت کے بعد جو شخص گھر جانا چاہتے تھے رخصت کر دیا جائے۔ اُن لوگوں کے چلے جانے کے بعد ہم سب نے باواز دعا کی اور دعا کے خاتمے پر بہت سے لوگ کھڑے ہو گئے جس کا مطلب یہ تھا کہ اُنکے دل میں گناہوں کا اقرار کرنے کی خواہش تھی چند ایک اقرارات کے بعد یہاں تک نوبت پہنچی کہ چو نامی جو وہاں کی کلیسیا کا ایلڈر تھا اسنے

بھی ہمت پائی اُس روز وہ ساری شام بھر بیٹھا رہا اور اُس شخص کی مانند معلوم ہوتا تھا جس پر کہ موت کا فتویٰ لگ چکا ہے ہم لوگوں کو اس بات کا یقین تھا کہ وہ کسی بڑے گناہ کا ذکر کرنا چاہتا ہے ہم نے خدا سے دعا کی وہ اُسکو اقرار کرنے کی ہمت دیوے وہ چبوترے پر بیٹھا ہوا تھا اور اب اچانک میں نے اُس کو اپنے پاس بیٹھے دیکھا۔ تب میرا دل خوشی سے بھر گیا کیونکہ مجھکو معلوم ہو گیا کہ اُس نے اپنے تئیں مطیع کر دیا اور اب خدا کی روح اُسکو پاک کرنے پر قادر تھی +

اُس کا دل ایسا بھر آیا کہ وہ بول نہ سکتا تھا سو اس نے لڑکڑاتی آواز میں بولنا شروع کیا جوں جوں وہ بولتا گیا اُس کے الفاظ صاف ہوتے گئے۔ اُس نے زناکاری کے گناہ کا اقرار کیا اور یہ بھی بتلایا کہ میں چندوں کے روپیہ میں خیانت کرتا رہا ہوں اور جب وہ یہ اقرار کر رہا تھا وہ نہایت جانکنی کی حالت میں تھا۔ وہ سر سے پاؤں تک کانپ رہا تھا اور اس ڈر سے کہ وہ گر نہ پڑے میں نے اُس کے سہارے کے لئے اُن کو اپنی بغل میں لے لیا۔ اپنی دلی مصیبت کی حالت میں وہ چلا پڑا۔ کہ کیا کوئی مجھ سے بڑا گناہ گار بھی ہے؟ تب اُس نے بل چت پڑ اپنے ہاتھوں کو زور سے مارا۔ آخرکار وہ زمین پر گر پڑا اور اس شدت کے کام میں اینٹھتا ہوا اپنے گناہوں کی معافی کے لئے چلانے لگا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اگر اُسکو تسلی نہ ملی تو وہ مر جائے گا۔ اس بات کو دیکھنا نہایت مشکل تھا لیکن کوریا کے لوگوں کو اُس کی تکلیف کے وقت اُسکی مدد کرتے ہوئے دیکھنا بہت تسلی دہ تھا۔ جونہی کہ چو ماتم کی حالت میں چلدیا تو تمام جماعت چلا اٹھی اور سب واویلا اور ماتم کرنے لگے اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اب وہ بند نہ ہوینگے + (باقی آئندہ)

شعروسخن

غزل

بلا سے ظلم وستم سے آمادہ طینتِ عالمِ دَنی ہے
مسیحیوں کا تو فرض کلی ہمیشہ صبر و فروتنی ہے

ضروری ولابدی ہے بعد از غم ومصیبت خوشی وراحت
کہ جس طرح رات کے گذرنے پہ لازمی دن کی روشنی ہے

غرور وحرص وہوا وہوس ہیں سبھی از وال بشر کے خواہاں
عروجِ انسان سے نجانے کہاں کی اِن سبکو دشمنی ہے

کیا ہے شیطان نے اِتنا گھائل دئے ہیں چرکے پہ چرکے اِتنے
کہ زخم پر زخم کھاکے بس اب تو جان پر آخر آ بنی ہے

یقین ہے اب مسیح والا پہ رکھ دلا گر نجات چاہے
بجز اُس کے اس مہیبِ عالم میں زندگی تجھکو کاٹنی ہے

درِ مسیحا سے اُٹھکے جائیگا کاش یار انہو مجھے اب
اُسی کی چوکھٹ پہ جان نکلے کسی طرح دل میں یہ ٹھنی ہے

قدم کے عیسیٰ کے تا بہ محشر ہو سر میرا اور سر میں تیرے
جنونِ عشقِ مسیح ہو بس یہی تمنائے دل غنی ہے

بندہ کالو سنگھ عبدالغنی عفی عنہ

ضرورت

ہندوستانیوں میں پاسٹول ورک کے لئے ایک مسٹر گریجوئیٹ اور ایک ہیڈ ماسٹر کی انگلو ورنیکولر اسکول کے لئے ضرورت ہے۔ اسناد لیاقت وچال چلن مع مشتہر کے نام فوراً روانہ کرے تنخواہ حسب لیاقت دیجائیگی +

مشتہر۔ ڈور اللہ فرخ صاحب۔ بانکورا ایمبی

پلیگ سے بچو

ڈاکٹر برمن کی بنائی پلیگ روکنے کی گولی

پلیگ کے ساتھ ایک قسم کے بہت ہی باریک کیڑے کا لگاؤ ہوتا ہے مُبتلائے پلیگ کے خون سانس تھوک میں بھی کیڑے پائے جاتے ہیں۔ یہ کیڑے خون میں خرابی پیدا کرتے ہیں جس سے آدمی مرجاتا ہے۔ انکا اثر پہنچ جانے پر پھر بیمار کا بچنا مشکل ہو جاتا ہے اِسلئے جہاں پلیگ کا خوف ہو وہاں تک جلد ہوسکے پلیگ روکنے والی گولیاں منگوا رکھئے اِن گولیوں کا اثر ایسا ہوتا ہے کہ کیڑے ٹھہر نہیں سکتے اور اپنا اثر پھیلا نہیں سکتے۔ وقت پر اِس کے استعمال سے صدہا اس مرض کے اشخاص پلیگ سے بچے ہیں ایک گولی روز ٹھنڈے پانی کے ساتھ نگل جا بچے کو نصف۔ خواہ چھتائی قیمت ۲۰ گولیوں کی شیشی بارہ آنہ محصولڈاک ۵ ۔ ۶۰ گولیوں کی قیمت ۲ محصولڈاک ۵ ۔ کا فوری جنتری ۱۹۱۳ء جسمیں فہرست اور سارٹیفکیٹ درج ہیں درخواست آنے پر بلا قیمت بھیجی جاتی ہے۔

ڈاکٹر برمن کی تیار کردہ

قوت کی گولیاں

جیسا نام ویسا کام

۳۰ برس سے تمام ہندوستان میں مشہور ہو رہی ہیں طاقت دینے والی مشہور دوائیں فاسفورس ۔ اشکنیا ۔ ڈامنیا ملا کر گولیاں بنی ہیں مغز ۔ پٹھہ ۔ رگ اور خون کو طاقت دینے کا دعوے رکھتی ہیں۔ بدن میں قوت اور مزاج میں گرمی معلوم ہونے لگتی ہے۔ قیمت ۳۰ گولیوں کی شیشی دو ہفتہ کی خوراک کا ایک روپیہ محصولڈاک ایک سے چار شیشی تک ۵ ۔ امتحاناً نمونہ کی گولیاں مفت دیجاتی ہیں۔ استعمال کے اول ہی دن اپنا فائدہ دکھاتی ہیں ضرور امتحان کیجئے اگر آپ بلا قیمت بھی آزمائش کرنا چاہیں تو صرف محصولڈاک کے واسطے دو پیسے کا ٹکٹ پیڈ لفافہ میں بھیجئے اور دس خواہ نام بھیجئے ۔

المشتہر ۔ ڈاکٹر ایس ۔ کے برمن تاراچند دت اسٹریٹ نمبر ۵ کلکتہ

۲ کافوری جنتری ۱۹۱۴ء کو منگا کر ملاحظہ فرمائیے

اِشتہار

چرچ مشن ہائی سکول جونپور کے لئے ایک عیسائی ماسٹر میٹرکیولیشن پاس بشاہرہ ۳۰ اور ایک عیسائی ماسٹر میٹرکیولیشن فیل بشاہرہ ۲۰ درکار ہے درخواست بنام ہیڈ ماسٹر آنی چاہیئے +

ضرورت

ایک شخص کو ہماری معرفت ایک عمدہ کام دیتا ہوا کیمرہ ۱۰x۱۲ سائز ڈبل اکسٹینشن علیحدہ کرنے کی ضرورت ہے۔ کیمرہ کے ہمراہ ڈبل لینز نہایت اعلیٰ تصویر بنانیوالا وزنی بارہ آونس ۔ چند روزہ استعمالی ۔ بالکل نئے کے مطابق معہ ایک عدد ڈبل دارک سلائڈ ۔ اسٹینڈ اور بکس اصلی قیمت خرید ایکسو پچیس روپیہ لیکن اسوقت صرف ۷۵ روپیہ تک فروخت کر دیا جائیگا ۔ نادر موقعہ ہے ۔ مفید سودا ہے ۔ خریدار جلدی خط و کتابت کریں ۔

پتہ ای ۔ برلون فوٹوگرافر متصل جامع مسجد دہلی

ضرورت

ایک مسیحی استاد انٹرنس یا میٹرک پاس شدہ کی ضرورت ہے امیدوار کرکٹ وغیرہ میں بخوبی مہارت رکھتا ہو تنخواہ بشاہرہ مبلغ ۳۰ سے مبلغ ۴۰ تک حسب لیاقت دیجاویگی ۔ درخواست معہ نقول اسناد جو کہ واپس نہ کی جائینگی ذیل کے پتہ سے آنی چاہیئے ۔

ہیڈ ماسٹر چرچ مشن اسکول فیروز آباد ضلع آگرہ

سودیشی گرم کپڑا و میوہ جات کابل و کشمیر

مفصل فہرست سندات و نرخنامہ درخواست پر مفت مل سکتی ہے +

کشمیری پٹی لوئی ۔ چار خانہ ۔ پٹی چادر وغیرہ میوہ جات سیب انار ۔ انگور ۔ سردہ ۔ بادام کشمش پستہ چلغوزہ ۔ اخروٹ مغز بادام ۔ گری اخروٹ ۔ زرد آلو منقہ ۔ اور خیمہ زرشک ۔ آلو بخارا ۔ خوبانی ۔ آبجوش گچھیاں ہینگ پاپڑ وڑیاں ۔ زیرہ ۔ ہر ایک چیز منگوا سکتے ہیں ۔

نرخ پٹی فی تھان ۔ جو ایک پورے سوٹ کیلئے کافی ہے سات روپیہ سے بارہ روپیہ تک ۔ نرخ لوئی ایک بڑی سفید آٹھ روپیہ سے گیارہ روپیہ تک ۔

نوٹ ۔ چونکہ کشمیری پٹی ہاتھ کی دستکاری ہے اس لئے ہر ایک تھان کی زمین و رنگت ایکدوسرے سے مختلف ہوتی ہے ۔ اسواسطے نمونہ ارسال نہیں ہو سکتا +

المشتہر ۔ ہر بھگوان پنساری شہر راولپنڈی

کرسچین گرلز ہائی سکول ڈیرہ دون

اِس مدرسہ کا سٹاف کامل اور اعلیٰ درجہ کا ہے نہایت موزون اور وسیع عمارتیں ہیں باغات متعلقہ نہایت خوبصورت اور پر فضا ہیں آب و ہوا معتدل اور صحت بخش ہے ۔ الہ آباد یونیورسٹی کے متعلق میٹریکولیشن تک تعلیم دیجاتی ہے سکول ۸ مارچ ۱۹۱۵ء سے کھلیگا ۔ اس کے علاوہ استادوں کی ٹریننگ کلاس بھی ہے جسمیں دو سال تک تعلیم دیجاتی ہے اور سرکاری سند کامیاب طلباء کو ملتی ہے یہہ ٹریننگ تعلیم انگریزی اور ہندوستانی ہر دو زبان میں بھی دیجاتی ہے پراسپیکٹس کیلئے پرنسپل صاحبہ سے درخواست کرو +

نئی کتابیں

ہند میں سنڈے سکول - من تصنیف ایڈورڈ اے اینٹ صاحب - رومن اُردو صفحہ ۱۲۰ یہہ کتاب ہر ایک سنڈے سکول سپرنٹنڈنٹ اور اُستادوں کیواسطے ایک خاص قاعدہ عوام کے پڑھنے کیلئے پُرتاثیر بچوں کو تعلیم دینے میں بڑا مفید آلہ قیمت ۴ رو ۵ رو ۶ر +

انجیل برنباس - من تصنیف عبدالاحد از قاہرہ کئی سال ہوئے کہ مشہور جعلی انجیل برنباس کا ترجمہ جو ۲۰۰ برس کے عرصہ تک غائب ہو گئی - پادری گیس صاحب کی کوشش سے جرمن کے ایک کتب خانہ میں پائی گئی - اس کتاب کے حالات اس چھوٹے سے رسالہ میں پیش کئے جاتے ہیں قیمت ۱؍ +

خاندانی فرائض - ۱۲۰ صفحے قیمت اُردو ۴ر ۸ر ۱۲ر رومن ۴ر اگر لوگ اپنے اپنے گھر کا انتظام اس کتاب کی ہدایت کے مطابق بنا دیں تو زندگی کی خوشی اور مبارکبادی بہت ترقی پذیر ہو جاویگی +

آخری بات کی ہدایت اس مضمون پر کہ ہر ایک آدمی اپنے گھر کو رہائش کا گھر رکھے اور کسطرح پاوے ؟ کتاب کی قیمت صد ہا گنی قیمتی ہے +

جغرافیہ بائبل - یہہ کتاب پادری یوحنا خان مرحوم نے تصنیف کی ہے - یہہ ایک بڑی اعلیٰ کتاب ہے - یہہ کتاب خاصکر تھیولوجیکل سمینریوں اور بائبل ٹریننگ اسکولوں میں ٹیکسٹ بک کے طور پر استعمال ہونی چاہئے ہر ایک مسیحی کو ضرور ایک جلد اپنے پاس رکھنی چاہئے قیمت فی جلد فارسی اُردو ۶ر +

مسیح کی تعلیم - من تصنیف ڈاکٹر جے - ڈبلیو - رابرٹسن صاحب جسکو ڈاکٹر ڈبلیو ہنٹلی صاحب نے ترجمہ کیا - فارسی اُردو - رومن میں بھی چھاپی گئی قیمت ۴ر - ۸ر اور ۱۲ر یہ کتاب نہایت ضروری ہے - ہر ایک مسیحی کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے مسیح کی تعلیم کی اونچائی اور گہرائی کا ظہور ہے +

دائی گری - من تصنیف ڈاکٹر ایڈتھ براؤن صاحبہ ساکن لودیانہ - رومن اُردو مجلد - فارسی عہ +

یہہ کتاب میڈیکل سکولوں اور ہسپتالوں میں ٹیکسٹ بک کے طور پر استعمال کی جاتی ہے - ہر ایک گھر میں اسکی ضرورت محسوس ہوتی ہے اس لئے ہر ایک خاندان اس کی ضرورت محسوس ہوتی ہے +

ہدایت تیمارداران - یہہ کتاب اس نیت سے تصنیف کیگئی ہے کہ ہسپتال کے ملازموں کو مدد دیجاوے - لہذا وہ ہر ایک ہسپتال اور میڈیکل سکولوں کیلئے سندی کتاب ہے - ہر ایک گھرانے میں ایسی کتاب فائدہ سے خالی نہیں رومن اُردو قیمت عہ - یہہ کتاب دوبارہ چھپکر تیار ہو گئی ہے +

صحت جسمی - یہہ ایک انگریزی کتاب کا ترجمہ ہے جسکا نام ہیلتھ ہے سعید غلام حیدر خان پنشنر اور رئیس رائے بریلی کا اور نور محمد صاحب نمبردار پرتاب گڑھ ضلع کا اور احسن محمد اسسٹنٹ ہسپتال سے نظر ثانی کیگئی - ایک کتاب حفظ صحت بڑے سادے طریقے سے لکھی +

مضمون کتاب

(۱) ہوا اور اُسکی بناوٹ (۲) کیوں ہم بھائی بنیں - (۳) ہم بھائی کیونکر بن سکتے ہیں - (۴) سانس لینے میں ہوا کیونکر صاف ہوتی ہے - (۵) ہوا کسطرح صاف ہوتی ہے - (۶) صاف ہوا کسطرح ملتی ہے - (۷) پانی کا استعمال جسم میں اور اسے کس طرح استعمال کر سکتے ہیں - (۸) پانی کے پانے کا ذریعہ یا طریقہ - (۹) صاف پانی کس طرح مل سکتا ہے - (۱۰) کس طرح خوراک جسم کو برقرار رکھتی ہے - (۱۱) صاف خون - (۱۲) خوراک کی بناوٹ - (۱۳) قسم قسم کے کھانے - (۱۴) تیلی خوراکیں - (۱۵) ہدایت خوراک پر - (۱۶) چمڑا - (۱۷) نہانا - (۱۸) کپڑے پہننا - (۱۹) پٹھے اور ورزش - (۲۰) دماغی اور کائی ورزش - (۲۱) گھر اور احاطے - (۲۲) تازہ ہوا کی آمد و رفت - (۲۳) صفائی - (۲۴) علیحدہ گھر - (۲۵) گاؤں اور قصبے - (۲۶) بخار کے مقابل کیسے تدبیر کریں - (۲۷) ہیضہ کے مقابل کیسے حفاظت کریں - (۲۸) چیچک کے مقابل کیسے حفاظت کریں - (۲۹) فیصلہ نصیحت قیمت ۴ر +

دستور العمل نور افشان

قیمت سالانہ اہلِ شہر سے بغیر محصولڈاک ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ عہ

ہندوستان و پنجاب سے معہ محصولڈاک ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۱/۱ عہ

ہندوستان و پنجاب سے معہ محصولڈاک مابعد ۔ ۔ ۔ ۔ ۸/ ہے

غیر ممالک سے معہ محصولڈاک ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۵/ ہے

شرحِ اُجرتِ اشتہارات

مقدار اشتہارات	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
کالم کا آٹھواں حصہ	ے	صہ	سے
چوتھائی کالم	صہ	سے	للعہ ۱۴
نصف کالم	سے	للعہ ۱۴	۲۵
پورا کالم	للعہ ۱۴	۲۵	للعہ ۴۰
پورا صفحہ	للعہ ۴۰	۷۰	[illegible]

ہر ایک دفعہ کے لئے فی سطر ۲/ اور ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا +

نوٹ ۔ نامہ نگار اپنی تحریر کے آپ ذمہ دار ہیں +

اطلاع ضروری ۔ (۱) نامہ نگاروں کو چاہیے کہ نہایت خوشخط اور صرف ایک طرف کاغذ پر مضمون لکھا کریں ۔ (۲) نامنظور شدہ مضامین واپس نہیں بھیجے جاتے ۔ (۳) خط و کتابت کے لئے ٹکٹ بھیجنے چاہئے ورنہ جواب نہیں دیا جا سکتا ۔ (۴) جو نامہ نگار مہینے میں کم از کم ایک مضمون نہ لکھے وہ نامہ نگار نہیں سمجھا جاوے گا ۔ (۵) بعض نامہ نگار خلط ملط نظم و نثر مضمون بھیجدیتے ہیں جس سے بڑی دقت ہوتی ہے ۔ چاہئے کہ دونوں قسم کے مضامین علیحدہ کاغذوں پر ہوں ۔ (۶) مضمون لکھتے وقت صفحہ کے ختم ہونے پہ اکثر صاحبان حاشیہ پر اور نیچے بہت سا مضمون لکھدیتے ہیں جس کے پڑھنے سے دقت ہوتی ہے ۔ مضمون صفحہ وار ہونا ضروری ہے +

کرسچن بوائز بورڈنگ ہائی سکول لودیانہ

قائم شدہ ۱۸۷۵ء

تسلی بخش انتظام عمدہ کھانا

حرفتی کارخانجات

یہہ بورڈنگ سکول عیسائی لڑکوں کی دینی اور دنیوی تعلیم کیلئے عرصے سے جاری ہے اِمسال مشن بورڈ نے ابتدائی تعلیم کو اعلیٰ اور مکمل بنانے کی غرض سے یہہ تجویز کی ہے کہ یکم اپریل ۱۹۱۴ء سے حصہ لوئر پرائمری کی تین جماعتیں علیحدہ عمارت میں ایک امریکن لیڈی صاحبہ کی زیر نگرانی رکھی جاویں +

شرح خرچ خوراک مع فیس طالب علم ۔ ۔ ۔ صہ/ ماہوار

اگر ایک خاندان سے دو ہوں ۔ ۔ ۔ للعہ/ ماہوار

اگر ایک خاندان سے تین ہوں ۔ ۔ ۔ للعہ/ ماہوار

دھوبی و کتب وغیرہ کا خرچ علاوہ ہوگا +

کارخانہ متعلقہ سکول ہذا میں ہر ایک قسم کا فرنیچر مثلاً کرسی میز الماری وغیرہ نہایت عمدہ اور ارزاں قیمت پر تیار ہوتے ہیں علاوہ ازیں چق کشا کرد کوزل اور ڈگیر ام وغیرہ بھی تیار ہوتے ہیں +

قیمت چق کشا لعہ سے ۱/ عہ تک

قیمت کرد کوزل لعہ سے عہ تک

مزید حالات بذریعہ خط و کتابت پرنسپل صاحب سکول ہذا سے دریافت ہو سکتے ہیں +

المشتہر پرنسپل کرسچن بوائز بورڈنگ ہائی سکول لودیانہ

مخزن مسیحی

یہہ رسالہ ہر ماہ پہلی اور پندرہ تاریخ بزبان انگریزی اور رومن اُردو الہ آباد سے شایع ہوتا ہے ۔ جس میں کلیسیائی اور ملکی خبریں کرسچن ایڈیٹر کے مضامین اور سنڈے سکول کے سبق شایع ہوتے ہیں چندہ سالانہ حسب تنخواہ خریداران کے ۱/ سے لیکر ۲/ تک ہے ۔ نمونہ ایڈیٹر مخزن مسیحی فتحپور جمنا ایلوپی سے طلب کر سکتے ہیں +

کرسچن میوچول پراویڈنٹ فنڈ لمیٹڈ لاہور

جو کہ پہلے پسبیٹیرین بیوگان و یتیموں کے فنڈ کے نام سے کہلاتا تھا

جاری شدہ ۱۸۷۴ء   رجسٹرڈ شدہ ۱۹۰۹ء

ہندوستان میں اس قسم کا یہہ تیسرا پرانا فنڈ ہے جو کہ صرف مسیحیوں کی بہتری کے لئے جاری ہے ۔ اِس فنڈ کا وصول شدہ روپیہ اب تقریباً پچانوے ہزار ہو گیا اور بیوگان و یتیموں کو ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ ادا کیا جا چکا ہے ۔ نئے انشورنس ایکٹ کے مطابق ۳۱۰۰ روپیہ بطور ضمانت کے سرکار کے پاس جمع ہے اور ہر سال جمع ہوتا رہیگا جب تک کہ رقم دو لاکھ تک نہ پہنچ جائے اِس میں مختلف قسم کی پالیسیاں ہیں جو کہ سب کے موافق آسکتی ہیں یعنی زندگی کے بیمہ کی پالیسی پنشن اور بچوں کے وظیفہ کی پالیسیاں ۔ نرخ بہت کم رکھا گیا تاکہ ہر ایک مسیحی مرد و عورت اِس میں شامل ہو سکے +

خواہ اُردو خواہ انگریزی پراسپکٹس کیلئے ذیل کے پتہ پر درخواست کریں ۔

بخدمت منیجنگ ڈائرکٹر

کرسچن میوچول پراویڈنٹ فنڈ لمیٹڈ اپر مال لاہور

باغِ دل

دی گارڈن آف دی ہارٹ

یہ ایک سہ ماہی نیا رسالہ انگریزی اور فارسی اُردو میں موٹے لکھنے کاغذ پر چھپتا ہے اس میں خوبصورت تصویریں ہیں چندہ سالانہ صہ ہے ۔ اگر چھ یا زیادہ کاپیاں ایک پتہ پر بھیجی جاویں تو فی کاپی ۸/ چارج کیا جاتا ہے ۔ درخواستیں کثرت سے آرہی ہیں اور زیادہ کی بھی ضرورت ہے یہہ خاصکر ہندوستانی مستورات کیلئے مخصوص ہے قیمت ہر حالت میں پیشگی لیجائیگی ۔ نمونہ کے ٹکٹ آنے پر بھیجا جاتا ہے ۔ باغ دل کے پچھلے نمبر ۲/ فی نمبر لیا جاتا ہے +

درخواستیں بنام پادری ای ۔ ایم ویری صاحب ڈی ڈی آنریری سکرٹری سی ۔ ایل ۔ ایس لودیانہ پنجاب آنی چاہئیں

پادری ای ۔ ایم ویری صاحب ڈی ۔ ڈی ایڈیٹر و منیجر نور افشان کے لئے مشن سٹیم پریس لودیانہ میں باہتمام وائلی برور چھپا +